لکم فیہا فواکہ کثیرۃ ومنہا تاکلون

الحمد للہ کہ

فہرست قلمہائے انبہ

کارخانہ

جناب خواجہ سید کاظم حسین صاحب رئیس قصبہ شاہ آباد ضلع ہردوئی

باہتمام سپرنٹنڈنٹ مطبع

مرقع عالم پریس ہردوئی مین چھپی

جلد ۱۰۰۰

فہرست کارخانہ ہذا بابت سنہ ۱۸۹۸ء جو اول مین
شائع ہو چکی ہے اور اب سنہ ۱۹۰۰ء مین وہ ترمیم ہوئی ہی بدینوجہ
وہ اب منسوخ ہی۔ اب کارخانہ اُسکا پابند نہین ہی۔ حال مین
اب اس فہرست سنہ ۱۹۰۰ء کا کارخانہ پابند رہیگا

راستی موجب رضائے خداست کس ندیدم کہ گم شد از رہِ راست	

قبل اسکے کہ آپ اس فہرست قلم ابنہ کو ملاحظہ فرماوین۔ میری گذارش ہے کہ میری یہہ مختصر تقریر کہ جسمین میرا اور آپ کا مفاد متصور ہے براہ کرم گستری سُن لیجے گو آپکی سمع خراشی ضرور ہوگی۔ اور بے بہا اوقات مین فرق آئیگا۔ مگر یہہ خاکسار بیحد ممنون اور شکر گذار ہوگا۔ بعد اسکے اگر آپکا دل اور تجربہ کاری اجازت دیوے تو اس کارخانہ سے کہ جو خاص اسوقت قومی ہمدردی اظہار کر رہا ہے اور اپنی راستی پر نازان ہے کوئی معاملہ کیجیے گا گو سردست کوئی شہادت اور ثبوت کافی کمترین کے پاس موجود نہین ہے کہ اس کارخانہ کی ایمانداری اور راست گفتاری کے لئے پیش کرے مگر انشاء اللہ تعالےٰ بعد چند عرصہ کے اس کارخانہ کے

سچائی حال بخوبی واضح ہوگا۔ اگر کوئی صاحب اسوقت امتحان کرنا چاہین تو خیر ممکن ہے ہان جسوقت فصل انبہ موجود ہوتی ہے اوسوقت قبل خریداری سے بہی امتحان ہوسکتا ہے۔ مگر یہ موقع تو فصل کے موجودگی پر ملسکتا ہے۔ بغیر موجودگی فصل انبہ یہ امر بہی غیر ممکن ہے۔ اللہ تعالے جل شانہ نے ہزارون چیزین اس قسم کی بہی پیدا کی ہین کہ جسکی خوبی اور برائی دیکھنے سے فوراً ظاہر ہوتی ہے۔ اور ہر ذی شعور اچھی اور بُری کی تمیز کرکے اوسکو خرید کر سکتا ہے۔ جنابمن۔ یہ درخت۔ وہ شی ہے کہ جبوقت تک بار آور ہنو آپکو اُسکی عیب اور ہنر پر کیونکر وقفیت ہوسکتی ہے اوسکی پتی اور ٹہنیون سے یہ بات ہرگز نہین معلوم ہوسکتی ہے کہ اسمین جو پہل آویگا وہ اچہا ہوگا یا برا ہوگا تو بس یہ امر فروشندہ کے ایمانداری پر ہے۔ اب اس کارخانہ کی سچائی اور ایمانداری انشاء اللہ بہت جلد ملاحظ فرماوینگے۔ مین نے اس کارخانہ مین وہ بہتر انتظام کیا ہے کہ بعونہ تعالے کبہی کسی اہل معاملہ کو موقع شکایت کا ہاتہ نہ آویگا جسقدر عبارت اس فہرست کارخانہ ہذا مین تحریر کیگئی ہے۔ بہت ہی سچ ہے۔ بروقت امتحان تحریر سے زیادہ لطف حاصل ہوگا۔ ہان البتہ ایک بات کا ذمہ نہین ہوسکتا ہے وہ یہ ہے۔ کہ وزن انبہ کی کمی اور بیشی۔ اس لئے کہ یہ بات زمین کی اچہائی اور بُرائی پر منحصر ہے۔ مین نے اپنی فہرست مین جو وزن تحریر کیا ہے وہ اوسیقدر ہے کہ جسقدر میرے یہان وزن پہل کا ہوا ہے اور مین نے خود وزن کیا ہے۔ جو صاحب درخت نصب فرماوین وہ اول کتاب اثمار کو ملاحظ فرماکر اگر درخت نصب فرماوینگے

تو ہین مناسب ہوگا اس کارخانہ - ہے جو درخت آپ طلب فرماوینگے وہ ہی پاوینگے
کبھی فرق نہوگا اگر سہواً کسی اتفاق سے کسی درخت کی روانگی مین ردوبدل ہوبھی جاویگا
تو اوسکے بدل دینکا یہہ کارخانہ ذمہ دار ہے اور اوسکا صرفہ اور محصول وغیرہ جملہ کارخانہ کے
ذمہ ہوگا - راجی رحمت رب کونین عاصی بندہ خواجہ سید کاظم حسین خلف
اکبر خواجہ سید محمد شاہ صاحب مرحوم و مغفور رئیس قصبہ شاہ آباد ضلع
ہردوئی - متعلقہ ملک اودہ - جملہ شائقین قلم انبہ کی خدمت عالی درجت مین
عرض کرتا ہے کہ اس خاکسار کو ابتدائے عمر سے قلم انبہ کا شوق بمنزلہ عشق
کے رہا - فراہمی اقسام انبہ مین جو دقتین اور مشکلین پیش آئی ہین - عرض نہین کرسکتا
مجھی یہہ خبط - دامنگیر تھا کہ قلمرو ہندوستان مین کوئی آم جو مشہور اور معروف ہے
رہ نہ جائے کہ جو میرے یہان باغچہ مین نہو - گو ہزارون دقتین گذرین اور زر کثیر میرا صرف
ہوا لیکن بعنایت الہی ارادہ میرا پورا ہوا کہ ہر کارخانہ و ہر مقام مشہور کا کوئی آم باقی نرہا
کہ جو مجھہ خاکسار نے بہم نہونچایا ہو - چونکہ ہمیشہ سے یہہ قصبہ شاہ آباد عہد
سلاطین تیموریہ سے بوجہ عمدگی آم کے سربرآوردہ رہا ہے - یہان کے آم بسبب
اپنی خوبی و لطافت اور خوش ذائقہ ہونیکی تمامی ہندوستان مین مشہور و معروف
ہین - لیکن فی زمانہ بمصداق جدید لذیذ بوجہ اکثر اقسام جو اکثر مقامات مختلفہ
سے مثل کارخانہ شیخ خادم حسین صاحب بھاگلپوری و کارخانہ نورالدین خانصاحب
کلکتہ - و کارخانہ ہتو گوپال کلکتہ و کمپنی باغ کلکتہ - دربھنگا - مرشد آباد و بمبئی

و مالدہ و کمپنی باغات دیگر مقامات و ملیح آباد۔ و فرخ آباد۔ و رامپور۔ و پیلی بھیت
و رای بریلی۔ سہارنپور۔ کاکوری۔ و کارخانہ فدا حسین خانصاحب بہرگوان
شاہجہانپور۔ لکھنؤ۔ ہردوئی۔ بلگرام۔ قصبہ پالی۔ سانڈی۔ جلال آباد
مؤ شاہجہان پور۔ شیرپور۔ خاص کارخانہ حکیم خادم حسین خانصاحب شاہ آبادی
مذکورہ وغیرہ سے بصرف زر کثیر جمع کیے گئے اور وہ اشجار جو باغات مختلفہ قصبہ شاہ آباد مذکورہ مین
تخمی تھے کہ جنکی وجہ سے قصبہ مذکور نے دور دور شہرت پائی ہے۔ راقم نیاز مند نے اوس
بحر ذخار کو بکمال عرق ریزی و جانفشانی بہ محنت کمال ایک کوزہ مین بند کیا یعنی اون اشجار مذکورہ
بالا سے ہر درخت کی قلم بہم پہونچائی۔ جب بعد انتظار و محنت بسیار وہ جملہ اقسام انبہ ہر ملک
و دیار کے بارآور ہوئے تو پوری حقیقت سے وقفیت ہوئی اکثر اصحاب نے اپنی اپنی
فہرستون مین تعریف مبالغہ آمیز کرکے اکثر ناقص قلم انبہ کو بقیمت گران میرے ہاتھ فروخت کیے
لیکن جب وہ درخت بارآور ہوئے تب ساری قلعی اونکی کھل گئی۔ یعنے اونکے پھلون نے
حنظل اور سقمونیا کی کیفیت دکھلائی بالکل معمولی اور بدذائقہ پائے گئے مجبوراً کاٹنا پڑے
بعضے درخت ایسے نکلے کہ جنکے پھلون مین سوائے اختلاف نام کے اور کوئی فرق نہ تھا رنگ
و بو و ذائقہ و صورت و سیرت جملہ ایک تھی لیکن صرف نام اونکے ہر کارخانہ مین مختلف
پائے گئے۔ اس قسم کے اور تو صدہا درخت موجود ہین۔ مگر مین بیان پر صرف مثالاً۔ ایک درخت
یعنے لنگڑہ۔ بنارسی کو پیش کرتا ہون۔ ملاحظہ فرمائے۔ یہ ایک ایسا درخت مشہور ہے کہ
ہندوستان مین کوئی شخص ایسا نہوگا کہ جو اس سے واقف نہوگا۔ یہ درخت خاص بنارس و دیگر

مقامات مین لنگڑہ بنارسی کے نام سے مشہور ہے۔ اور فرخ آباد۔ ونیز اطراف فرخ آباد مین یہہ درخت ٹکاری کے نام سے مشہور ہے۔ اور وجہ ٹکاری کے نام سے مشہور ہونیکی یہہ ہے کہ راجہ ٹکاری نے نواب رئیس فرخ آباد کو اس کا قلم تحفہ مین دیا تھا۔ اور کلکتہ مین لونگڑی اور ڈیویٹ فورٹ کے نام سے مشہور ہے۔ اور حاجی پور مین لنگڑا حاجی پور کے نام سے مشہور ہے۔ علی ہذا اس قسم کے انبہ بہت ہین کہ اصلیت اونکی ایک ہے اور نام مین اونکے اختلاف کردیا گیا۔ مدعا میرا اس تمہید سے اسقدر ہے کہ اس خاکسار نے اپنے کارخانہ مین کوئی نام کسی انبہ کا تبدیل و بدل نہین کیا ہے۔ بلکہ جو اصلی نام بعد تلاش و تحقیقات کرکے وہ ہی تحریر کئے ہین جس انبہ کے نام مین اختلاف تھا اُسکی تشریح صاف طور سے اپنی فہرست مین اسطرح پر کردی ہے کہ ایک ہی خانہ مین کل نام اوسکے تحریر کردے ہین اور آگے اوسکے اوسی خانہ کے کیفیت کے خانہ مین شرح اوسکی تحریر کردی ہے کہ یہہ کُل نام اس ایک ہی انبہ کے ہین۔ تاکوئی اور شائقین مین سے مثل میرے دہوکہا نہ کہاوے اور جسقدر اقسام انبہ اس کمترین کے باغمین موجود ہین۔ وہ ذاتی تجربہ سے انتخاب شدہ ہین اور جس انبہ مین جو اچھائی یا بُرائی تہی کمترین نے خانہ شرح مین اوسکی کیفیت بے کم وکاست تحریر کیا ہے۔ اور اپنی فہرست مین یہہ انتظام کیا ہے کہ جو درخت ابھی میرے باغمین بارآور نہین ہوا ہے اوسکو تحریر نہین کیا ہے اور جب تک وہ درخت بارآور نہوگا اوسکا درخت کارخانہ فروخت نہ کریگا۔ اب باغ میرا بفضلہ تعالےٰ طیار ہے فی الحال میرے دلمین قومی ہمدردی نے جوش پیدا کرکے اس امر پر آمادہ کیا۔ کہ جسطرح مجکو طیاری باغ وفراہمی قلم انبہ مین جو دقتین پیش

آئے ہین وہ میرے ہمدردون کو بہی یہہ ہے دقتین پیش آتی ہونگی یہہ سمجہکر مین نے اس
کارخانہ قلم انبہ کو ۱۸۹۵ء سے جاری کیا ہے جو فہرست ۱۸۹۶ء کو شائع ہو چکی ہے۔
اوسمین (۵۹۶) اقوام انبہ کے شائع ہوے ہین مگر اس فہرست ۱۹۰۰ء سے اون اقسام
کو مین نے فہرست سے خارج کردیا ہے کہ مجہکو بعض بعض وجہ سے بطور خود ناپسند تہے
یہہ کارخانہ قلم انبہ کا مین نے خاص اس نیت سے کہولا ہے۔ کہ جو دقتین مجہے پیش آچکی ہین
وہ میرے برادران قوم شائقین قلم انبہ کو پیش نہ آوین تو میری جانفشانی اور دردسری کا
بہتر ثمرہ نتیجہ یہہ ہے کہ اونکو کچہہ فائدہ پہونچے اس کارخانہ جملہ انتظام اپنے ذمہ رکہا ہے
مین نے جملہ کارخانہ جات قلم انبہ سے اپنے کارخانہ مین ہر قلم انبہ کی قیمت ارزان اور بہت
ہی کم رکہی۔ دیگر کارخانون کی فہرست مین (۱۹) اقسام انبہ کی قیمت مساوی ہے جنمین سے
(۶) درخت ایک روپیہ قیمت کے ہین۔ (۱۰) درخت آٹہہ آنہ کی قیمت سے ہین اور (۳)
درخت بارہ ۱۲ آنہ کی قیمت کے ہین۔ باقی جملہ درختون کی قیمت نصف اور چہارم مین نے گہٹا
دی ہے جو بوقت میلان فہرست کارخانجات دیگر سے آپکو بخوبی ثابت ہو سکتی ہے۔ خریداران
عالی وقار کو لازم ہے کہ دیگر کارخانجات کی فہرست بہی اول طلب کر کے میلان کرلین بعدہٗ
اگر اونکی تجربہ کاری اجازت دیوے تب میرے کارخانہ سے قلم طلب فرماوین یہ حقیقت تو
میلان فہرست انبہ پر بخوبی ظاہر ہوگی۔ میرے یہان جملہ قلم ہاے انبہ سہ سالہ بودون پر باندہی
جاتی ہین اور ایک سال کامل ذخیرہ مین رکہی جاتی ہین۔ اوسکے بعد فروخت ہوتے ہین
علے العموم دیگر کارخانجات وکپنی باغات سے بہتر اور نفیس ہوتے ہین اونکے ضایع اور خشک

ہونے کا بہ نسبت دیگر کارخانجات کے بہت کم احتمال رہتا ہے۔ اور روانگی قلم انبہ کا یہ قاعدہ ہے کہ چیڑ کی لکڑی کا بکس کہ جو ہر چہار طرف سے آہنی پتیوں سے مضبوط اور مستحکم کر دیا جاتا ہے ہر بکس۔ مین موسم بارش مین (۶) درخت قلم انبہ کی بہ احتیاط تمام اور موسم سرما و گرما مین فی بکس (۴) درخت روانہ ہوتے ہین۔ بکس کا وزن معہ درختون کے ہر موسم مین خواہ کوئی موسم ہو۔ تخمیناً ایکمن سے زیادہ نہین ہوتا ہے اور بکس کی قیمت فی بکس (۴) ہے جو ذمہ خریدار ہوتی ہے اور مزدوری یک بکس کی لیجانے کی کارخانہ سے اسٹیشن ریلوی تک جسکو ایک قلی لیجاتا ہے (۲) مقرر ہے۔ اور اسٹیشن ریلوی سے کارخانہ تک ساڑھے تین میل کا فاصلہ ہے۔ مزدوری فی گاڑی کا (کرایہ) کارخانہ سے اسٹیشن ریلوی تک ایک مرتبہ لیجانے کے (۸) مقرر ہے اور ایک گاڑی پر زیادہ سے زیادہ ۱۵ پندرہ بکس تک جا سکتے ہین۔ اور اسٹیشن ریلوی پر اجرت فی بکس تین پائی قلی کو بکس لادنے کی ریل پر دی جاتی ہے۔

جو صاحب قلم انبہ میرے کارخانہ سے طلب فرماوین وہ ذیل کے شرائط ملاحظہ فرماوین۔ کارخانہ اپنی شرائط سے تجاوز نکریگا۔ فہرست ۱۹۰۸ء سے صرف ایک شرط (۹) زائد کیگئی ہے۔ اور شرط (۸) ترمیم کیگئی ہے۔

۱۔ الف۔ یہ کہ ہمیشہ نقد قیمت پیشگی و محصول ریل و دیگر صرفہ وغیرہ ہمراہ فرمائش آنا چاہیے **ویلوپی ایبل** یا بلا قیمت بعد کو قیمت وصول کرنے پر درخت کارخانہ ہذا سے نہ روانہ ہونگے۔

۲ ب یہ کہ نام اور پتہ اپنا صاحب فرمائش کو معہ نام ڈاکخانہ وضلع ریلوی اسٹیشن کہ جہان درخت منگوانا منظور رہو صاف لفظون مین تحریر کرنا چاہئے شکست تحریر نہو۔ اردو۔ انگریزی۔ ہندی۔ ناگری خط ہر قسم کا کارخانہ مین آسکتا ہی اور تعمیل ہوسکتا ہے۔ خط پیڈ یا کارڈ ہو۔ بیرنگ خط کارخانہ واپس دیگا۔

۳ ج یہ اگرچہ ہماری یہان روانگی فرمائش کا انتظام بہت سے جلد باحتیاط کمال ہوتا ہے مگر تاہم ایک ہفتہ کامل بہ نظر احتیاط صاحب کو فرمائش کو اپنی فرمائش کی روانگی کا انتظار کرنا ہوگا۔ اگر کثرت کار سے یا احتیاطاً غلطی سے کوئی قلم بدلکر بغیر فرمائش روانہ ہوگا بشرطیکہ اوسپر ہماری کارخانہ کا نمبر پڑا ہوگا۔ تو ہم درخت بدلکر روانہ کردینگے۔ اور خرچہ آمدرفت کا ہمارے ذمہ عاید ہوگا۔

۴ د۔ یہ کہ جس شخص کو عجلت ہو یا دیگر مقامات دور دراز سے قلم منگوانا ہو تو اوس شخص کو لازم ہے۔ کہ بذریعہ (تار) اطلاع دے اور قیمت بھی معہ خرچہ بذریعہ تار بھیجدے تو اوس صورت مین مال جلد پہونچیگا۔ حتی الامکان روانگی فرمائش کی بہت جلد کوشش ہوگی۔ ورنہ مال عرصہ مین پہونچیگا۔ اور صاحب فرمائش کو بلا عذر لینا ہوگا۔ اور کوئی عذر قابل سماعت نہوگا۔ اور نہ کوئی دعوے وغیرہ ہمپر ہوسکیگا۔

۵ س یہ کہ جو درخت ابھی کارخانہ ہذا مین بار آور نہین ہوے ہین اونکے قلم اپنے ذمہ داری کارخانہ فروخت نکریگا۔ ہان خریداروں کی خواہش اوسکی خریداری پر اگر زیادہ ہوگی تو بشرط گنجائش درخت قلم بند ہوا کر روانہ ہوسکتا ہے۔ مگر اوسکی بھلائی اور برائی پھل کا کارخانہ ذمہ دار نہوگا۔

۶ س سیہ کہ جب درخت کارخانہ ہذا سے روانہ ہو کر ملازمان ریلوی کے سپرد کی ہین دیئے جاوینگے تو پہر کارخانہ ذمہ وار بربادی وغیرہ کا نہو گا۔ صرف کارخانہ اپنی ذمہ داری ریلوی اسٹیشن تک کر سکتا ہے۔

۷۔ ک سیہ کہ کمیشن وغیرہ خریدار کو یا کسی خریدار کے ملازم یا مالی وغیرہ کو کسی قسم کا ندیا جاویگا

۸۔ ل سیہ کہ اکثر اقسام کے قلم انبہ کارخانہ ہذا مین طیار مل سکتی ہین۔ مگر جملہ اقسام کے قلم مندرجہ فہرست ہذا بغیر کسی خاص فرمائش کے طیار نہین ملسکتے ہین۔ اس قسم کے خریدار کو لازم ہے۔ کہ اول وقت سے کارخانہ ہذا کو اپنی فرمائش سے اطلاع دے۔ مالک کارخانہ ہذا بموجب تحریر کے فرمائش کو مندرجہ رجسٹر کر کے درخت بموجب فرمایش کے بند ہو اکر صاحب فرمائش کو اطلاع دیگا۔ اور وقت طیاری قلم انبہ کے اگر صاحب فرمائش اپنی فرمائش کے خریداری سے انکار کریگا تو کارخانہ اون درختان کی قیمت اور خرچہ عدالت وغیرہ بذریعہ عدالت وصول کر لیگا۔ اس قسم کے خریدار کو لازم ہے کہ بہت سوچ سمجھکر اپنی فرمائش کو کارخانہ ہذا مین بہیجے۔

۹۔ م سیہ کہ فی قلم تین پائی خریدار کو علاوہ قیمت کے حق باغبان کارخانہ کو دینا ہو گا۔

۱۰۔ ن۔ خط و کتابت بنام خواجہ سید کاظم حسین رئیس قصبہ شاہ آباد۔ مالک کارخانہ ہذا ہونا چاہیے مگر نام مالک کارخانہ ہذا صحت کے ساتھ تحریر ہو۔ کیونکہ اس قصبہ مین ایک کارخانہ قلم انبہ حکیم خادم حسین خانصاحب معہ فہرست ایکمدت سے جاری ہے۔ اور نام اوس کارخانہ کے مالک کا اور میرا بہت ہے قریب ہے صرف اتنا فرق ہے۔ کہ وہ قوم کی پٹھان ہین

اور نام اون کا حکیم خادم حسین خان ہے اورمین قوم کا سید ہون میرا نام خواجہ کاظم حسین ہے اگر خط کے لفافہ پر نام صحت کے ساتھ نیازمند کا تحریر نہوگا تو خط کی تبدیل و بدل کا احتمال ہے فہرست کارخانہ ہذا درخواست کی آنے پر فوراً بلغیر قیمت روانہ ہوگی۔ مگر ٹکٹ ۰ ر آدہ آنہ ہمراہ فرمایش آنا چاہیے۔

(۱) نام اسٹیشن ریلوی شاہ آباد کا انجہی اور روہیلکھنڈ ریلوی ہے۔

جو صاحب بنام کارخانہ ہذا خط تحریر فرماوین وہ اس پتہ سے تحریر فرماوین۔ قصبہ شاہ آباد ضلع ہردوئی محلہ بالائے کوٹ بر ڈیوڑہی کلان ملک اودہ پاس خواجہ سید کاظم حسین رئیس قصبہ شاہ آباد کے پہونچے۔ المشتہر خواجہ سید کاظم حسین۔ یکم جنوری ۱۹۰۰ء

مکرر یہ کہ (۱) فہرست ۱۸۹۰ء مین (۵۹۰) اقوام شایع ہوئی تہی جسمین سے (۳۴۴) اقوام بارآور تہے اور (۲۴۶) اقسام بارآور نہ تہے۔ چنانچہ اون بارآور اقسام مین سے بوجہ چند در چند (۶۵) اقسام اس فہرست ۱۹۰۰ء سے منسوخ کردیے ہین اور باقی اقسام جو بارآور میرے کارخانہ مین نہین تہے اور اونکے نام ضمیمہ مین فہرست ۱۸۹۰ء کی شایع ہوئے تہے۔ ابکی مرتبہ اس فہرست ۱۹۰۰ء سے اون درختون کے جو بارآور نہوے تہے اونکے نام نہین لکہے ہین۔ بدین خیال ایک تو خرچہ چہپوائی زیادہ پڑتا ہے اور دوسرے جب وہ بارآور نہین ہوتے ہین تو اونکی نام شایع کرنے سے کوئی فائدہ نہین ہے پس اونکا ہونا نہ ہونا یکسان ہے۔ جو درخت اونمین سے بارآور ہوتا جائیگا اور قابل پسند راقم کے ہوگا ہر سال اوس فہرست جدید جو طبع ہوتی رہتی ہے اوسکے ضمیمہ مین درج

ہوتا رہے گا۔ فہرست ۱۹۰۰ء جو بہ ترمیم ہو کر جدید طیار ہوے ہے اب اسمین کوئی رد بدل نہ ہوگا اور نہ کوئی نمبر منسوخ کیا جاے گا۔ اور جو درخت جدید بارآور ہوئے ہین اور فہرست ۱۸۹۰ء مین وہ خانہ بارآوری مین نہین لکھے تھے اکثر اونمین سے اس فہرست جدید ۱۹۰۰ء مین داخل کیگئی ہین۔ جنکو کہ راقم نے اس قابل سمجھا۔

المستہر

خواجہ سید کاظم حسین۔ یکم جنوری ۱۹۰۰ء

نمبر شمار	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۱	انگوری آمن	آدہ سیر	جون اساڑہ	ع؍	بیہ آم جیہ جیلہ پختہ کالا نبا خوبصورت شیرین نفیس بے ریشہ بکثرت پہلنے والا پوست باریک بوباس کا اچہا شاہجہانپور کا قدیم مشہور آم ہے۔
۲	آمن وصی اللہ خان	ڈہائی پاؤ	جون اساڑہ	عہ؍	شیرین شاداب پرمغز نفیس تخم خورد پوست باریک بے ریشہ بکثرت پہلنے والا پختہ آم پندرہ روز رکہنے سے خراب نہیں ہوتا ہے۔
۳	آمن پر لیا والی	ایک سیر	جولائی ساون	عہ؍	شیرین پرمغز تخم خورد بے ریشہ۔
۴	آمن بینی	آدہ پاؤ	اساڑہ جون	۸؍	شیرین خستہ لذیذ - جملہ عیوب سے پاک۔
۵	آمن دہری - نرالی آمن کم یاب	یکپاؤ	اساڑہ جون	عہ؍	پوست باریک تخم خورد بی ریشہ شیرین نفیس لذیذ رس دار ہمہ صفت موصوف یہ سب ثمر ایک ہی آم کے ہیں۔
۶	آمن بڑی والی	آدہ پاؤ	جون اساڑہ	عہ؍	رنگ سبز کاہی پوست باریک پرمغز تخم خورد شیرین نفیس ہمہ صفت موصوف جملہ عیوب سے پاک بوباس کا اچہا نہایت دیر پا ساون سے پختہ ہوتا ہے اور بہادون تک رہتا ہے۔
۷	آمن مقبرہ والی	آدہ سیر	؍؍	؍؍	یہ لانبا آم مثل ککڑی کے ہوتا ہے رنگ اوپر کے حصہ کا سُرخ نیچے کا حصہ سفید پوست باریک تخم متوسط

//	//	//	//	//	چھاتی پر ریشہ ہی شیریں - رس دار بکثرت پھلنے والا - نہایت خوبصورت قابل دید ہوتا ہے۔
۸	آمن بھوری بیگم صاحبہ	ادہ سیر	ساون جولائی	۱۲ ار	شیریں - لذیذ - شکیل - رنگ بھورا - لانبا آم ہوتا ہے۔
۹	آمن محمد خان	ڈیڑھ پاؤ	اساڑھ جون	۸ ر	پوست باریک بے ریشہ شیریں بکثرت پھلنے والا بیل کی بو آتی ہے۔
۱۰	آمن چودھریوں والی	ڈیڑھ پاؤ	//	عہ	شیریں نفیس لذیذ پر مغز تخم خورد بے ریشہ ہو یا بکثرت پھلنے والا قابل قدر جملہ عیوب سے پاک بوباس کا اچھا
۱۱	آمن دوشاخی	یکپاؤ	اساڑھ جون	۸ ر	پوست باریک بے ریشہ نہایت شیریں - بیل کی بو آتی ہے۔
۱۲	آمن شمس آبادی	ڈیڑھ پاؤ	//	//	شیریں بوباس کا اچھا - رس دار - چھاتی پر ریشہ رکھتا ہے۔
۱۳	آمن سریان				
۱۴	آمن جگونو والی				

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	[illegible]	کیفیت
۱۵	آمن ناصر خان				
۱۶	آمن ڈھیگی والی گھنا باغ				
۱۷	امرود علی باغ	یکپاؤ	اساڑھ جون	عہ	بے ریشہ تخم خورد پُرمغز شیرین نفیس نرم پوست باریک امرود کی بو آتی ہے دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت عہ مقرر ہے ہان البتہ بے شک نفیس ہے۔
۱۸	امرود مرشد آباد	آدہ پاؤ	”	”	پوست باریک پُرمغز بے ریشہ شیرین بہنایت شاداب نفیس بو باس کا بیحد اچھا تخم خورد بکثرت پہلنے والا دیرپا جملہ عیوب سے پاک بہمہ صفت موصوف مندرجہ فہرست کارخانہ جملہ اقسام امرود سے برآوردہ ہے الا امرود کی بو نہین آتی ہے۔
۱۹	امرود محمد حسن خان	یکپاؤ	ساون جولائی	عہ	پوست سبز کاہی - چتی دار پُرشیرہ شیرین - دیرپا - بکثرت پہلنے والا نخبہ امرود کی بو باس بالکل رکہتا ہے - فہرست ہذا کی جملہ اقسام امرود سے زیادہ اسمین بو امرود کی آتی ہے۔

۲۰	آمن سفید لقمان خان				
۲۱	آمن سفید گھنا باغ				
۲۲	اناناس شاہ آباد	آدہ سیر	ساون جولائی	عہر	پوست باریک بے ریشہ تخم خورد نفیس بکثرت پھلنے والا۔ شیرین رس دار پختہ ام مین اور اناناس اصلی مین کوئی فرق نہین ہے۔ شاہ آباد کا قدیم مشہور آم ہے۔
۲۳	اناناس فتح پور لاٹ کمپو لاٹ کمپنی	دو سیر	ساون جولائی	عہر	صورت کا حسین قد و قامت کا بڑا۔ شیرین۔ بکثرت پھلنے والا۔ بے ریشہ ذائقہ نہایت نفیس جس باغ مین پھلتا ہے اوسکی زینت ہو جاتی ہے یہ آم بازار شاہ آباد مین مبلغ ایکسو روپیہ سیکڑہ تک فروخت ہوتا ہی یہ سب نام اس ایکہی آم کے ہین مگر بو اناناس کی نہین آتی ہی دیگر کارخانہ مین اسکی قلم کی قیمت ادو روپیہ مقرر ہی
۲۴	الفنفرو ۔ سفلی بمبئی کلکتیا بمبئی چھوٹا گیر ساپاٹ	ایکپاؤ	جون اساڑہ	عہر	رنگ سبز پوست باریک چکنا پر مغز بے ریشہ شیرین شاداب خوشگوار یہ سب نام اس ایکہی آم کے ہین دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ ہی۔ مولف کتاب الاثمار نے بھی اسکی بہت کچھ تعریف لکھی ہے
۲۵	ابو انبہ	دو سیر	جون اساڑہ	عہر	یہ آم قد و قامت کا بڑا رنگ چمپئی پوست باریک تخم خورد۔ پر مغز۔ بے ریشہ شیرین۔

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۲۶	افور - مرراپتی - ہاپس پیپری - پیٹرس بنگلور	یکپاؤ	جولائی ساون	۴ر	پوست باریک گلابی وسفید - خوشبو دار پختہ ابنہ رکہدینی سے نہایت عمدہ تازہ قدری چاشنی دار بلیغ لذید نفیس دیرپا - بنگلور کا نہایت مشہور ابنہ ہے یہ سب نام اس ایک ہی آم کے ہین دیگر کارخانون مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ مقرر ہے ۔
۲۷	الفن	ایکپاؤ	جون اساڑہ	۸ر	یہ آم ایک قسم کا بمبئی ہے - شیرین - صاف - ریشہ بالکل نہین - نہایت پُر مغز نفیس شیرین
۲۸	بنگالہ ملک افضل خان	ایک سیر	جون اساڑہ	۴	شیرین بکثرت پہلنے والا بو باس کا اچہا رس دار چہاتی پر ریشہ رکہتا ہے ۔
۲۹	بتیا برکت اللہ خان	آدہ پاؤ	جولائی ساون	مفت	پوست باریک تخم خورد بے ریشہ خستہ - شیرین لذیذ دیرپا بکثرت پہلنے والا - ڈنہٹر مین اسکے ہلدی کی بو کسیقدر آتی ہی یہہ درخت قصبہ شاہ آباد مین ایک پٹہان کے قبضہ مین تہا اور انکو اس درخت کی قلم دینا منظور نتہا راقم نے بہت وقت سے حاصل کرکے اسکی یہی قیمت مقرر کی ہی - کہ جو صاحب کارخانہ ہذا سے بمبلغ پچیس روپیہ کے قلم خرید کرینگی بشرط موجودگی حسب الطلب ایک قلم مفت دیا جاویگا - مگر اس قلم کا ملنا وہ صاحب کسی حق کمیشن غیرہ مین خیال نفرماوین صرف خالصاً جسکی خسّت کیوجہ سے درخت عام کردیا گیا ہی اگر درخت تیار نہوگا تو کارخانہ کسی صاحب کو جو طلب کرینگی نہ دیگا بشرط تیار درخت مل سکتا ہے

۳۰	بانکا بہاگلپور	آدہ سیر	جولائی ساون	عہ	پوست و مغز شنگرفی - شیرین - بوباس نفیس دیرپا - بے ریشہ بکثرت پہلنے والا - قابل قدر حسین شکل لانبا آم ہوتا ہے دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ مقرر ہے -
۳۱	بیچو بہاگلپور - بیچو ہمت علے	تین پاؤ	"	عہ	شیرین بے ریشہ تخم خورد نفیس لطیف شاداب بوباس کا اچہا یہہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین اور دوسرے کارخانہ مین اسکی قلم کی قیمت دو ۲ع روپیہ مقرر ہے -
۳۲	بندرابن - گوپال بہوگ	پون پاؤ	اساڑہ جون	عہ	پوست سبز باریک مغز سرخ شیرین لذیذ قابل قدر یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین دیگر کارخانون مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ مقرر ہے -
۳۳	بادشاہ پسند	ایک سیر	جون اساڑہ	۸ر	شیرین بے ریشہ شکیل پر مغز تخم خورد بکثرت پہلنے والا - عہد شاہی مین اسکا عام سوکا روپیہ سیکڑہ تک فروخت ہوا کرتا تہا - بیل کی بو رکہتا ہے - دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت ۱۲ر مقرر ہے -
۳۴	بہورا بہاگلپور	ایکپاؤ	ساون جولائی	۲ع	بے ریشہ - شیرین - نفیس - لذیذ خوشگوار - مرغوب پوست باریک - بہمہ صفت موصوف نہایت قابل قدر بکثرت پہلنے والا تخم خورد بوباس کا اچہا -

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۳۵	بھوراا ودہن پور	تین پاؤ	ساون جولائی	عہ ر	پرمغز- شیرین- تخم خورد- بو باس کا اچھا- بکثرت پھلنے والا-
۳۶	بارہ ماسہ شاہ آباد	پون پاؤ	بہادون	۸ ر	شیرین- رس پتلا ایک سال مین تین مرتبہ پھلتا ہے- دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ مقرر ہی
۳۷	ببل چش	یکپاؤ	جولائی ساون	عہ ر	پوست باریک پرمغز تخم خورد بے ریشہ رس دار نہایت شیرین بو باس کا اچھا بکثرت پھلنے والا-
۳۸	بیساکھی	تین پاؤ	اپریل بیساکھ	عہ ر	پوست باریک نہایت پرمغز- شاداب- شیرین- بے ریشہ بکثرت پھلنے والا جملہ عیوب سے پاک آب و نمی دل اپریل مین پکتا ہے-
۳۹	بمدری کلکتہ	ایک سیر	اگست بہادون	عہ ر	رنگ سبز- پرمغز- شیرین- تخم خورد بے ریشہ بو باس کا اچھا- بالکل کاغذی لیمو کی بو رکھتا ہے بے حد شیرین لطیف لذیذ لفنیس- بہمہ صفت موصوف-
۴۰	بورھا	آدہ پاؤ	اساڑہ جون	عہ ر	پوست باریک مغز چمپی- پرمغز- شیرین خستہ- تخم خورد بو باس دلفریب بے ریشہ بکثرت پھلنے والا دیرپا- شیرینی مین بمبئی سے بدرجہا بڑھا ہوا اور لطف یہ ہے کہ شیرینی اسکی بیحد صاف-

۴۱	بھوانی چورس مرشدآباد	تین پاؤ	جون اساڑہ	۶ر	پوست باریک بے ریشہ - پُرمغز - تخم خورد - شیرین -
۴۲	بمبئی نمبر۱	ایک پاؤ	جون اساڑہ	۸ر	پوست باریک بے ریشہ - پُرمغز تخم خورد شیرین -
۴۳	بمبئی نمبر۳	ایک پاؤ	〃	〃	شیرین بے ریشہ - خوش ذائقہ بکثرت پھلنے والا - دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت ۱۲ر مقرر ہی
۴۴	بمبئی نمبر۱۰	آدہ سیر	〃	۱۲ر	رنگ سیاہ پوست گندا - مغز سُرخ نہایت شیرین شاداب - لذیذ -
۴۵	بمبئی سیاہ کلان	ایک پاؤ	〃	۶ر	ممتاز بمبئی ہے مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی تعریف بہت کچہ لکہی ہے -
۴۶	بمبئی زرد	سوا پاؤ	جیٹھہ مئی	۸ر	رنگ زرد نہایت شیرین خوش ذائقہ اوصاف مثل دیگر بمبیون کی رکہتاہی - مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی تعریف لکہی ہی
۴۷	بمبئی چتلی	پون پاؤ	جون اساڑہ	۸ر	رنگ سبز چتّی دار بے ریشہ خوش ذائقہ -
۴۸	بمبئی سیاہ	آدہ پاؤ	〃	۸ر	رنگ سیاہ بے ریشہ شیرین مثل قند سیاہ کی ہے -

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۴۹	بمبئی کلان بمبر ۱۔ منسلو ۲	آدہ سیر	جون اساڑہ	عہ	شیرین لذیذ پُرمغز تخم خورد بے ریشہ بو باس نفیس بکثرت پہلنے والا یہ دونون نام اس ایک ہی آم کی ہین۔ مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی بہت کچہ تعریف لکہی ہے۔
۵۰	بمبئی سبز	آدہ پاؤ	جیٹہ مئی	۸ر	رنگ سبز پوست باریک بے ریشہ پُرمغز شیرین۔
۵۱	بمبئی کلکتہ بمبر ۱۔ مالدہ سنگاپور بمبر ۲	ایک سیر	جون اساڑہ	عہ	پوست باریک بے ریشہ پُرمغز تخم خورد شاداب لذیذ نفیس۔ بکثرت پہلنے والا اصل مین یہ درخت نہ بمبئی ہی اور نہ مالدہ ہے مگر میری سمجہ مین نہین آتا ہے کہ دیگر کارخانہ جات مین اسکے نام کیون کر مقرر ہوے بیشک آبنہ ہی اور یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین دیگر کارخانہ مین اسکی قیمت دو روپیہ مقرر ہی۔
۵۲	بمبئی سفید	ڈیڑہ پاؤ	جون اساڑہ	عہ	رنگ سفید پوست باریک پُرمغز بے ریشہ شیرین شاداب بکثرت پہلنے والا خوشہ سے پہلتا ہے۔
۵۳	باغ سنگہار شاہ آباد	آدہ سیر	〃	〃	پوست باریک پُرمغز تخم خورد شیرین لذیذ بے ریشہ دیرپا بکثرت پہلنے والا بو باس کا اچہا۔
۵۴	بے نظیر کاکوری	آدہ پاؤ	جیٹہ مئی	۱۲ر	یہ آبنہ کچا بہی نہایت شیرین ہوتا ہی جب پک جاتا ہی نیلا رس مانند شربت قند کی ہوتا ہی جملہ عیوب سے پاک ہے صفت موصوف ہی

۵۵	بہدیان بہورا	ڈیرہ پاؤ	اگست بہادون	عہ	رنگ بہورا بے ریشہ تخم خورد شیرین۔
۵۶	بہدیان علی باغ	آدہ پاؤ	〃	۸ر	رس پتلا گودا سفید پال کا اچھا ہوتا ہے اور بکثرت ساتھ خوشہ کے پہلتا ہے۔
۵۷	بہار بوستان۔ باغ بہار	آدہ سیر	اساڑہ جون	عہ	پوست باریک پر مغز بے ریشہ شیرین تخم خورد بے ریشہ لذیذ بوباس کا نفیس بکثرت پہلنے والا دونون نام اس ایکہی آم کے ہین
۵۸	بہدیان شیر علیخان	ایک سیر	اگست بہادون	۱۲ر	رنگ سبز مغز سفید بے ریشہ شیرین پال کا بہ نسبت ڈال کے بہت اچھا ہوتا ہے نہایت خوبصورت ہمیشہ خوشہ مین پہلتا ہے
۵۹	بہدیان شربتی۔ بہدیان ہردوئی	آدہ سیر	〃	۱۲ر	نہایت شیرین ریشہ بالکل نہین ذائقہ بہت اچہا رس دار مانند شربت شکر کے یہ دونون نام اس ایکہی آم کے ہین
۶۰	بہدیان قدرت اللہ خان	سوا پاؤ	〃	۱۲ر	رنگ سیاہ پوست باریک نہایت شیرین رس پتلا بہت اخیر تک رہتا ہے دیگر کارخانہ مین اسکی قلم کی قیمت ۸ مقرر ہے
۶۱	بہدیان کنور بہاڑی کنور بہاڑے نیلا بہدیان نمبر ۲	ڈیرہ پاؤ	〃	عہ	رنگ نیلا پوست باریک مغز زرد بے ریشہ شیرین۔ شاداب بکثرت خوشہ سے پہلنے والا بہمہ صفت موصوف یہ سب نام اس ایکہی آم کے ہین دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ مقرر ہے

نمبر شمار	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۶۲	بھدیان لانبا بھاگلپور ہلسا پتی ۲	ایک سیر	اگست بھادون	۴؍	پوست باریک مغز سرخ بے ریشہ۔ شیرین دیرپا لذیذ درخت مین نیچے سے پکنا شروع ہوتا ہی اوپر کی پکنے تک نیچے کا حصہ سڑ جاتا ہے پال مین بہت اچھی طرح پکتا ہی یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین دیگر کارخانہ مین اسکی قلم کی قیمت دو روپیہ مقرر ہے
۶۳	بنگالہ مچھ خان۔ بنگالہ منیوالے والا				
۶۴	بھدیان گول بھاگلپور	ڈیڑھ سیر	جولائی ساون	۴؍	یہ آم صورت کا نہایت حسین رنگ زرد باریک پوست مغز چمپئی تخم خورد بے ریشہ پرمغز شیرین شاداب لذیذ بوباس نفیس مگر یہ صفتین پال کی آم مین ہوتی ہین ڈال کا قدری چاشنی دار ہوتا ہی پال مین زیادہ کپنے سے جب اوسکی اوپر سیاہ داغ سرخ کے پڑ جاوین اوسوقت نہایت مرغوب اور بے مثل ہو جاتا ہے اور لطف یہ ہی کہ اتنا بڑا انبہ اور خوشہ سے پہلتا ہی دیگر کارخانہ مین اسکی قیمت دو روپیہ ہی مولف کتاب الاثمار نے بھی اسکی تعریف بہت کچھ لکھی ہے
۶۵	بھدیان رازہی بھاگلپور	ایکپاؤ	بھادون اگست	۴؍	پوست باریک رس تپلا مغز سفید شیرین بکثرت پہلنے والا۔ بوباس نفیس۔
۶۶	بھدیان دوساڈہ۔ دوساڈہ بھدری	ایک سیر	؍؍	؍؍	پرمغز دیرپا شیرین اخیر بھادون سے پکنا شروع ہوتا ہے یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین دیگر کارخانہ مین اسکے قیمت دو روپیہ مقرر ہے۔

۶۷	بهدیان و وارکاداس	آدہ سیر	بھادون اگست	۴ر	پوست باریک تخم خورد بے ریشہ شیرین بوباس نفیس۔
۶۸	بهدیان مهمند ا بهدیان قاسم والا۔ گولہ مصطفے والا	آدہ سیر	"	۴ر	رنگ سبز پوست باریک تخم خورد نہایت پُرمغز بے ریشہ پرتن بوباس کا اچھا کثرت سے پہلنے اخیر بھادون سے پکنا شروع ہوتا ہے اور کنوار تک رہتا ہے یہ سب نام اس ایک ہی آم کے ہین۔
۶۹	بهدیان قصبہ پالی	آدہ سیر	"	۴ر	پوست باریک تخم خورد بے ریشہ نہایت لذیذ دیرپا۔ خوشبو قدری انناس کی بوآتی ہے اور پہلتا بہی کثرت کے ساتھ یہہ نصف کنوار تک رہتا ہے۔
۷۰	بهدیان سوکل	آدہ سیر	"	"	شیرین شاداب نفیس مرغوب الطبع پُرشیرہ دیرپا دیگر کارخانہ مین اسکی قیمت دو روپیہ مقرر ہے۔
۷۱	بهدیان دیال سنگھ	"	"	"	شیرین بے ریشہ بکثرت پہلنے والا بوباس کا نفیس لذیذ آخر بھادون سے پکنا شروع ہوتا ہے۔
۷۲	بهدیان باسط نگر	ایک پاؤ	"	"	بے ریشہ پرمغز نہایت شیرین نفیس لذیذ۔ خوش گوار۔ دیرپا نصف ماہ کنوار ختم ہوجانے پر پختہ ہونا شروع ہوتا ہے اور کثرت سے پہلتا ہے۔

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۷۳	بہدیان سوہر سوہاگ بہندیان ۔ موہن ٹھاکر				
۷۴	بونڈی دار منالال	ایک سیر	اساڑہ جون	۸ر	رنگ سفید زردی مائل پوست باریک پرمغز شیرین بے ریشہ تخم خورد شکیل ۔
۷۵	بونڈی دار کلکتہ	ایک سیر	اساڑہ جون	۶ر	پوست زرد ۔ چمپئی بے ریشہ ۔ شیرین ۔ بو باس کا اچھا منظور نظر ۔
۷۶	پتھریا بیلی پہیت ۔ حضور کے پسند				
۷۷	پنجیرہ	دو سیر	اساڑہ جون	۶ر	یہ آم قدو قامت کا بہت بڑا ریشہ بالکل نہیں پوست باریک تخم خورد ۔ ذائقہ نہایت اچھا پنجیرہ اسکا نام اسوجہ سے ہوا کہ عہد شاہی کی پنجیری دیہات کی انگریزی دو سیر کی برابر ہوتی تھی ۔
۷۸	بلویا ترائی				
۷۹	ہتیلیا جمعہ خان	آدہ پاؤ	اساڑہ جون	۸ر	پوست باریک بے ریشہ ۔ شیرین ۔ پرمغز ۔ سُرخ ۔ تخم خورد ۔ خوش ذائقہ ۔ دیرپا بکثرت پہلنے والا شاہ آباد کا قدیم مشہور انبہ ہے ۔

۸۰	تہلیامنالال	ڈہائی پاؤ	اساڑہ جون	۴؍	رنگ سیاہ پوست باریک بے ریشہ۔ شیرین۔ تخم خورد۔ پرمغز۔ نفیس لذیذ۔ بکثرت پہلنے والا۔
۸۱	تہلیا شاہ آباد تہلیا بیگم صاحبہ	تین پاؤ	″	۱۲؍	صورت کا حسین ذائقہ اچھا بے ریشہ مٹھائی صاف قابل قدر یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین کارخانہ دیگر مین یکروپیہ اسکے قلم کی قیمت ہے۔
۸۲	تینچہ	آدہ سیر	″	۴؍	پوست باریک پرمغز۔ بے ریشہ۔ شیرین۔ حسین۔ بشکیل۔ بالکل صورت تینچہ کی رکہتا ہے دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت ۴؍ مقرر ہے۔
۸۳	نکریا باسط نگر	ڈیڑہ پاؤ	″	۱۲؍	رنگ زرد پوست باریک تخم خرد بے ریشہ۔ شیرین۔ لذیذ۔ بوباس کا اچھا غیر نبی مین بمبئی سے سبقت لیگیا ہے مگر یہ صفتین جب ہوتی ہین کہ جب پختہ آم اسقدر رکہا جاوی کہ جب پوست پر شکن پڑجاوین۔
۸۴	ثمر قند	ایک سیر	ساون جولائی	۴؍	شیرین۔ نفیس۔ لذیذ۔ پرمغز۔ بوباس کا اچہا۔ بکثرت پہلتا ہے۔
۸۵	ثمر بہشتی علی بلاغ	ڈہائی پاؤ	″	۴؍	یہ انبہ بہمہ صفت موصوف ہے۔ صورت کا پاکیزہ پوست کا باریک بے ریشہ۔ شیرین۔ شاداب۔ رس دار بوباس کا نہایت عمدہ جس آم کی بعینہ تراشا جاوی قابل مدح کرہے کارخانہ دیگر مین اسکے قلم کی قیمت مبلغ تین روپیہ مقرر ہے

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۸۶	ثمر بہشت رامپور	آدہ سیر	ساون جولائی	۴ر	مغز سفید - نہایت شاداب نفیس - سرو - پلپ بے ریشہ تازہ ڈال کا چاشنی دار تین روز پختہ آم رکھنے سے نہایت خوش ذائقہ بے مثل ہوجاتا ہے مگر پال کا نہایت اچھا ہوتا ہے اور لطف یہ ہے کہ آم مین جامن کا مزہ ہوتا ہے نواب کلب علیخان صاحب والی ریاست رامپور نے اس درخت کو مبلغ پانچہزار روپیہ کو خرید کیا اونہین کے فیض سے یہ آم عام ہوا اصل اسکا کرانہ مین ہے -
۸۷	ثمر طوبا - مکھن				
۸۸	جاوا	ایک پاؤ	اساڑہ جون	۱۲ر	پوست باریک بے ریشہ شیرین -
۸۹	جالے بند نوبتہ - جالی بند کاکوری	آدہ سیر	″	۴ر	پوست باریک بے ریشہ تخم خورد شیرین - لذیذ - خوشگوار - مرغوب طبع - لطیف - دیرپا یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین -

۹۰	حالی بند ہالا نبا	ایک سیر	جولائی ساون	″	رنگ سبز۔ پوست باریک۔ مغز زرد۔ تخم خورد۔ بے ریشہ نہایت شیرین۔ لیح۔ لذیذ بہا گلپور کا مشہور انبہ ہے دیگر کارخانہ مین دو روپیہ اسکی قیمت ہے مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی بہت کچہ تعریف لکہی ہے۔
۹۱	جالی بندہا گول	تین پاؤ	″	۱۲ر	شکل بیضاوی رنگ سبز پوست موٹا ذائقہ نفیس۔ شیرین۔ مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی تعریف لکہی ہے دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت ایکروپیہ مقرر ہے۔
۹۲	جہنکرہا	آدہ سیر	اساڑہ جون	عہ ر	رنگ زرد پوست باریک۔ شکل بیضاوی۔ بے ریشہ۔ تخم خورد۔ بوباس نفیس۔ لذیذ۔ بکثرت پہلنے والا
۹۳	جان سیین	ڈیڑہ پاؤ	″	″	رنگ سفید پوست باریک بے ریشہ تخم خورد شیرین۔ نفیس خستہ لذیذ مغز سرد کہانے مین خنکی معلوم ہوتی ہے کارخانہ دیگر مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ ہے۔
۹۴	چکیا قصبہ پالی	″	″	″	پوست متوسط۔ پُر مغز۔ تخم خرد۔ شیرین بے ریشہ بوباس کا اچہا۔
۹۵	چک چکیا	″	ساون جولائی		صورت کا خوبصورت ایک جانب سرخ دیگر جانب سبز ذائقہ نہایت اچہا۔ شیرین بے حد۔ نفیس لذیذ مغز لطیف مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی بہت کچہ تعریف اپنی تصنیف کتاب الاثمار مین لکہی ہے

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	نرخ فی صد	کیفیت
۹۶	چینی شکر چنبہا	ایک پاؤ	ساون جولائی	عہ	نہایت شیرین اور بے ریشہ پوست کا باریک پرمغز تخم خورد لذیذ بو باس کا اچھا مولف کتاب الاثمار نے بھی اسکی تعریف اپنی کتاب مین لکھی ہے۔
۹۷	چینی شکر گول	ایک پاؤ	"	عہ	شیرین لذیذ بے ریشہ نفیس۔ خوشگوار۔ مولف کتاب الاثمار نے بھی اسکی تعریف بہت کچھ لکھی ہے
۹۸	چھیلا	تین پاؤ	اساڑھ جون	عہ	شکل کا نہایت حسین۔ پوست باریک رنگ زرد مغز سُرخ چپاتی پر ریشہ رکھتا ہے۔
۹۹	چوناھا	ایکسیر	ساون جولائی	عہ	پوست باریک پُرمغز تخم خورد۔ شیرین بو باس کا اچھا۔ شاداب۔ لذیذ نہایت حسین۔ شکیل خوبصورت گول اتنہ کثرت سے پھلتا ہے۔
۱۰۰	چپٹا گھنا باغ	آدہ سیر	اساڑہ جون	عہ	رنگ زرد پوست باریک پُرمغز تخم خورد بے ریشہ شیرین لطیف نفیس لذیذ دیرپا بکثرت پہلنے والا خوبصورت قابل پسند بو باس کا اچھا۔
۱۰۱	چمپا	آدہ سیر	"	عہ	رنگ چمپئی پوست نہایت باریک بے ریشہ خستہ۔ پُرمغز تخم نہایت خورد مغز مانند گل چمپا۔ شیرین۔ لذیذ مرغوب بکثرت پہلنے والا نخپتہ آم زمین پر گر کر ٹکڑے ہوجاتا ہے۔

۱۰۲	جیب پسند۔ کالی آمن	ایک پاؤ	بہادون اگست	۸ر	شیرین رس پتلا خوشبو سوندھی کیسقدر نرم ریشہ چاتی پر رکھتا ہے یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین
۱۰۳	حب نبات	ایک پاؤ	ساون جولائی	۸ر	نہایت درجہ کا شیرین۔ پوست باریک بے ریشہ۔ پرمغز۔ پندرہ روز رکھنے سے آم خراب نہین ہوتا مگر بیل کی آتی ہے
۱۰۴	حلوا پاٹھک والا	دو سیر	"	عہر	رنگ سبز۔ پوست گندہ۔ پرمغز۔ نہایت شیرین شاداب تخم خورد بے ریشہ شکل کا حسین لذیذ جس باغ مین درخت اسکا پہلا ہو اوسکی رونق ہو جاوے اور لطف یہ ہی کہ اتنا بڑا آم اور کثرت سے پہلتا ہی مگر بیل کی بو آتی ہے
۱۰۵	حلوا غلام حسین خان۔ حلوا خاص پور	ایک سیر	اساڑہ جون	عہر	پوست باریک بے ریشہ تخم خورد پرمغز شیرین لذیذ۔ بوباس کا اچھا کثرت سے پہلنے والا یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین
۱۰۶	حلوا افضل حسین خان	ایک پاؤ	"	عہر	پوست باریک بے ریشہ تخم خورد پرمغز۔ شیرین لذیذ۔ بوباس کا اچھا۔ کثرت سے پہلنے والا شاداب ہیچ۔
۱۰۷	خرپزہ ڈاندا باغ				
۱۰۸	خاتمہ بالخیر				

نمبر شمار	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۱۰۹	خربزہ باسط نگر	ایک پاؤ	ساون جولائی	۱۲/	رنگ زرد پوست کاغذی پر مغز نہایت شیرین لذیذ پھلتا بکثرت ہے بو باس کا اچھا پختہ آم توڑ کر کہدینی سے اوسوقت اور بھی زیادہ لذیذ ہو جاتا ہے جب کہ پوست پر شکن پڑ جاوے یعنے پال کا اور بھی اچھا ہوتا ہے۔
۱۱۰	خربزہ محی الدین نگر۔ بلند خان کا خربزہ درمان شاہ	ایک سیر	ساون جولائی	۶/	پوست باریک پر مغز بے ریشہ تخم خورد شیرین شاداب لذیذ بو باس نفیس یہ سب نام اس ایک ہی آم کے ہین۔
۱۱۱	خاص پسند	تین پاؤ	//	//	پوست باریک تخم خورد۔ نہایت پر مغز بے ریشہ۔ شیرین شاداب لذیذ نفیس مرغوب الطبع بیحد پھلنے والا بہمہ صفت موصوف
۱۱۲	دلشاد	ایک سیر	ساون جولائی	۸/	پوست سبز و بیز ریشہ دار معمولی۔
۱۱۳	دیوفی۔ دیوفی عطاء اللہ دیوفی واصل خان	آدہ سیر	ساون جولائی	۸/	رنگ سیاہ زردی مائل پوست باریک پر مغز بے ریشہ تخم خورد شیرین نفیس لذیذ یہ سب نام ایک ہی آم کے دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت ۱۲/ مقرر ہے۔

۱۱۴	دودھیابھاگلپور	ایک سیر	بھادون اگست	ع۴	پوست شیرین بے ریشہ پرمغز- شیرین- دیرپا- خوش ذائقہ نہایت لذیذ قابل قدر مثل انبہ ہے نیچے کے حصہ مین ایک نوک نکلی اس انبہ مین ہوتا ہے آخر بھادون سے پکنا شروع ہوتا ہے دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ مقرر ہے۔
۱۱۵	دیو	سوا سیر	ساون جولائی	۸ر	رنگ سفید نہایت شکیل بیحد خوبصورت جتنا صورت کا اچھا ہے اوتنا ہی سیرت کا برا ہے۔
۱۱۶	دودھیا شاہ آباد ۱ بھوشاہ آباد ۲				
۱۱۷	دوار کا نمبر ۱	ایک سیر	ساون جولائی	ع۴	شیرین خوش ذائقہ نفیس لذیذ شکیل حسین انبہ ہے دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ ہے اخیر ساون سے پکنا شروع ہوتا ہے مولف کتاب الاثمار نے بھی اسکی تعریف لکھی ہے۔
۱۱۸	دوار کا نمبر ۲	تین پاؤ	ساون	ع۴	نہایت خوش مزہ قابل قدر شیرین بے ریشہ مولف کتاب الاثمار نے بھی اسکی تعریف لکھی یہ آم بہت ہی کثرت سے پھلتا ہے۔

نمبر شمار	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۱۱۹	دو فصلہ	ادہ سیر	کنوار ستمبر	۴/	یہ انبہ ایک سال مین دو مرتبہ پہلتا ہے ایک بار شامل سب آمون کے پہاگن مین پہولتا ہے اور اساڑہ مین پہلتا ہی دوسری بار جیٹھہ مین پہلتا ہی اور کنوار مین پکتا ہی شیرین خوش ذائقہ بے ریشہ پوست باریک بکثرت پہلنے والا بو باس کا اچہا
۱۲۰	دہرم ساو	ایک سیر	ساون جولائی	۴/	یہ آم صورت کا حسین شکل کا گول بو باس کا اچہا بے ریشہ پر مغز قابل دید بکثرت پہلنے والا - ڈال کا چاشنی دار - پال کا بیحد شیرین -
۱۲۱	ڈہولا شاہ	تین پاؤ	بہادون اگست	۸/	یہ آم بکثرت پہلتا ہے کسیقدر ریشہ جہاتی پر رکہتا ہی تازہ ترش پالکا بیحد شیرین اور لذیذ ہوتا ہی -
۱۲۲	ڈنڈا ویدار علی خان	آدہ پاؤ	اساڑ جون	۸/	رنگ سبز پوست باریک بے ریشہ تخم خورد - شیرین بو باس کا اچہا -
۱۲۳	راحت روح	آدہ سیر	〃	〃	رنگ سپید و ریہ بیحد حسین نصف حصہ نیچے کا زرد باقی سرخ تازہ قدرے ترش پالکا بہت با مزہ اور شیرین لذیذ ہو جاتا ہی دیگر کارخانہ مین اسکی قیمت ۱۲/ مقرر ہے -

۱۲۴	رام کیلہ	آدہ سیر	بہادون اگست	۶ر	رنگ کاہی پوست متوسط پرمغز شیرین لذیذ بے ریشہ دیرپا اسمین شہتوت کی بو آتی ہے اخیر بہادون سے پکنا شروع ہوتا ہے اور کنوار تک رہتا ہے۔
۱۲۵	روشن طباق لانبا	ادہ سیر	اساڑہ جون	۱۲ر	شیرین لذیذ خوش ذائقہ اہل بہاگلپور تحریر کرتے ہین کہ دہومتا کی بو آتی ہے دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ بنگالی زبان مین دہومتار ال کو کہتے ہین۔
۱۲۶	رونق باغ	دو سیر	״	۶ر	پوست باریک پرمغز شیرین بے ریشہ شاداب لذیذ بو باس کا اچہا۔
۱۲۷	رنجکدان الہ پور	ایکپاؤ	״	۱۲ر	پوست باریک مغز سرخ بے ریشہ نہایت شیرین لذیذ بو باس نفیس بکثرت پہلنے والا۔ دیرپا۔ بہمہ صفت موصوف ہے۔
۱۲۸	رنجکدان کلکٹر صاحب	ایک سیر	اساڑہ جون	۶ر	یہ لانبا آم ایک جانب کو خمدار پوست باریک بے ریشہ پرمغز تخم خورد نہایت شیرین شاداب لذیذ بو باس کا اچہا حسین

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۱۲۹	زنبور جیس	آدھ پاؤ	اسارھ جون	۸/	پوست باریک بے ریشہ تخم خورد شیرین پُر مغز۔ لذیذ نفیس۔ شربتی لیموں کی بو بکثرت آتی ہی اکثر آم اسکا بہترین کہا جاتی ہین ۔
۱۳۰	زرد آلو	ڈیرہ پاؤ	//	۶/	پوست کاغذی رنگ خام پر سفید۔ پختہ ہونے پر چمپئی نہایت خستہ لذیذ۔ نفیس۔ شیرین بو باس دلفریب بکثرت پہلنے والا دیرپا مرغوب الطبع بہت مشہور معروف ابنہ ہی اصل قلم اسکا نواب مرشد آبادنے راجہ رحمت علیخان بہادر والی کہرگ پور کو تحفہ مین دیا تہا اوسی درخت سی یہ آم عام ہوا دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ ہے ۔
۱۳۱	زعفران بیر علی	آدہ سیر	//	//	شیرین خوش ذائقہ نفیس لذیذ پر مغز تخم خورد پوست باریک بو باس کا اچہا۔
۱۳۲	زعفران ا۔ زعفران باسط نگر ۲۔ سرکار پسند ۳۔ زعفران شاہ آباد کے	[illegible]	//	//	پوست باریک رنگ زرد سرخی مایل بے ریشہ شیرین ۔ نفیس ۔ خوشبو دار مغز زعفرانی لذیذ خوش ذائقہ پر مغز تخم خورد بکثرت پہلنے والا دیرپا۔ بہمہ صفت موصوف تخم پر اسکی لکیرین ہوتی ہین ۔ خاص قصبہ شاہ آباد کی آمون مین سلطان ابنہ شمار کیا جاتا ہی زندگی مین نواب دوست علیخان رئیس اعظم قصبہ شاہ آباد کی یہ آم عام نہیں ہوا یہ سب نام اسی ایک آم کے ہین ۔

١٣٣	زعفران میر اعتماد علے				
١٣٤	زرد دانا پور	آدہ پاؤ	جیٹھ		خوش رنگ۔ خوش ذائقہ۔ بے ریشہ۔ سوبا آم ہے۔ مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی تعریف لکھی ہے۔
١٣٥	سُرخہ برکت اللہ خان	ادہ سیر	ساون جولائی	۸ر	شیرین بو باس کا اچہا بے ریشہ۔
١٣٦	سرخہ دیدار علیخان	”	اساڑہ جون	١٢ر	پوست باریک تخم خورد پُر مغز بے ریشہ شیرین عمدہ پہلنے والا مگر سُوے کی بو آتی ہے۔
١٣٧	سرخہ باسط نگر	تین پاؤ	”	۸ر	حسین خوش رنگ بے ریشہ اوسط درجہ کا معمولی ابتہ ہے بہ نسبت سیرت کے صورت کا اچہا ہے
١٣٨	سرخہ درگا پرشاد	”	”	٦ر	شیرین بے ریشہ تخم خورد پُر مغز شاداب خوش ذائقہ حسین لذیذ کیسقدر کم پہلتا ہے۔
١٣٩	سرخہ خالص پور[۱] امرتی[۲]	پون پاؤ	”	”	رنگ سبز سُرخی مائل مغز زعفرانی۔ شیرین۔ شاداب۔ دیرپا پر مغز بے ریشہ۔ تخم خورد۔ بو باس نہایت اچھی بہمہ صفت موصوف یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین۔

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۱۴۰	سرخہ گھنا باغ	یک پاؤ	اسارہ خون	۱۲ر	رنگ سرخ بے ریشہ پُرمغز تخم خورد۔ شیرین بو باس کا اچھا بکثرت پھلنے والا۔
۱۴۱	سرخہ نواب مقصود علیخان	ایک سیر	اساڑہ جون	عہ	رنگ سرخ پوست باریک پرمغز شیرین شاداب لذیذ دیرپا تخم خورد بے ریشہ بو باس کا اچھا خوشگوار جملہ عیوب سے پاک۔
۱۴۲	سرخہ حکیم محی الدین خان	ایک پاؤ	"	۸ر	یہ آم ہمشکل سیب کے ہی اگر سیب کی ٹوکری مین ڈالدیا جائے تو شناخت مشکل ہی۔ پوست باریک ریشہ گدار۔ صورت کا حسین شیرین۔ اچھا پھلنے والا۔
۱۴۳	سرخہ شیخ علی محمد ۱ سرخہ شیخ منور علی ۲	ایک سیر	"	عہ	رنگ سرخ پوست باریک پرمغز بے ریشہ تخم خورد شیرین شاداب لذیذ بو باس نفیس دیرپا۔ مرغوب الطبع نہایت قابل قدر یہ دونون نام اس ایک آم کے ہین۔
۱۴۴	سرخہ مہدی علیخان	ڈیڑھ پاؤ	"	۸ر	صورت کا پاکیزہ پوست باریک رنگ سرخ تخم خورد بے ریشہ شیرین بو باس کا اچھا۔
۱۴۵	سرخہ نثار علیخان	آدہ سیر	"	عہ	شیرین رس دار بے ریشہ پرمغز پوست باریک تخم خورد دیرپا بو باس کا نفیس لذیذ خوشگوار حسین

۱۴۶	سُرخہ اودھن پور	آدہ سیر	ساون جولائی	عہ	رنگ سرخ پوست باریک پرمغز بے ریشہ تخم خورد شیرین شاداب لذیذ بو باس کا نفیس بکثرت پھلنے والا۔
۱۴۷	سُرخہ حافظ غلام علیخان خطائی	ایک چھٹانک	ساون جولائی	۸/	خوش رنگ ذائقہ نہایت اچھا بے ریشہ تخم خورد شیرین لذیذ خستگی اور لطافت مین ہمیشہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین
۱۴۸	سوختہ	آدہ پاؤ	بھادون		نہایت بے ریشہ۔ شیرین۔ خوش مزہ۔ خشک مغز بہت کچھ قابل توجہ مولف کتاب الاثمار نے بھی اسکی تعریف بہت کچھ لکھی ہے
۱۴۹	سفیدہ رجب علیخان ۱ سفیدہ لگراہی ۲	آدہ پاؤ	ساون جولائی	۸/	گٹھلی چھوٹی ریشہ مطلق نہین۔ بکثرت خوشہ سی پھلتا ہے معمولی درجہ کا آم چندان قابل تعریف نہین یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین۔
۱۵۰	سفیدہ ملیح آباد	پون پاؤ	"	۸/	رنگ سفید پوست باریک۔ شیرین بے ریشہ۔ سخت دیرپا۔ کھانے مین کرکراوٹ اور خستہ پن۔ بکثرت پھلنے والا جو تعریف اسکی کیجائے ہو سکتی ہے اصل اوسکا درخت ملیح آباد مین ہے بادشاہ لکھنو کو نہایت پسند تھا اہل ملیح آباد ہنوز اس درخت پر فخر کنان ہین کارخانہ بھاگلپور مین اسکا نام غلطی سے سفیدہ لکھنو تحریر ہو گیا ہے
۱۵۱	سفیدہ بادشاہ باغ	ڈیڑہ پاؤ	اساڑھ جون	۱۲/	رنگ سفید زردی مائل پوست باریک تخم خورد بے ریشہ۔ شیرین۔

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۱۵۲	سفیدہ حبیب اللہ خان	ایک سیر	ساون جولائی	عہ/	رنگ سفید پوست باریک تخم خورد - بے ریشہ پُر مغز - شیرین نفیس لذیذ بو باس دلفریب دیر پا بکثرت پہلنے والا
۱۵۳	سفیدہ محمد نور خان سفیدہ خاص	ڈیڑہ پاؤ	اساڑہ جون	ءِ	پوست کاغذی نہایت باریک پُر مغز شفاف منظور نظر بے ریشہ تخم خورد شیرین شاداب لذیذ نہایت خستہ لطیف کہانیمین کرکراوٹ سوندہا پن اوصاف سفیدہ ملیح آباد کے رکہتا ہے بلکہ اوس سے افضل ہیہ دونون نام اس ایکہی آم کے ہین
۱۵۴	سردا	یکپاؤ	ساون جولائی	عہ/	رنگ سفید پوست باریک - پُر مغز - سفید - شفاف منظور نظر بے ریشہ تخم خورد شیرین - شاداب - لذیذ - نہایت خستہ - دیر پا بکثرت پہلنے والا وقت کہانیکے خنکی معلوم ہوتی ہے جسقدر تعریف کیجاوے سب زیبا ہے -
۱۵۵	ساونیان بدوکا ۱ ساونیان بہاگلپور ۲	ایکپاؤ	"	عہ/	حسین خوبصورت پُر مغز بے ریشہ - شیرین - شاداب لذیذ بو باس کا اچہا بکثرت پہلنے والا اصل درخت اسکا بہاگلپور مین اور بدوکا کی احاطہ مہٹہ مین واقع ہی اسلئیے اسکو لوگ بدوکا کا ساونیان کہتی ہین یہ دونون نام اس ایکہی آم کی ہین

۱۵۶	سندر پرشاد	ایکپاؤ	ساون جولائی	۱۲ر	رنگ سیندوریہ - پوست باریک - پرشیرہ بکثرت پہلنے والا - شیرین - دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت ۶ر مقرر ہے
۱۵۷	سندرشاہ	آدہ سیر	جولائی ساون	۶ر	رنگ سیندوریہ - پرمغز - بے ریشہ - شیرین خوشگوار - خوبصورت گول آم ہوتا ہے -
۱۵۸	سنگت پسند	ایک پاؤ	ساون جولائی	۶ر	رنگ سبز - پوست کاغذی - بے ریشہ - شیرین - خوشگوار نہایت نہایت خستہ - دیرپا - اسمین بغدادی خربزہ کا ذائقہ ہے
۱۵۹	سنگلدیپ				یہ وہ ہی آم ہے جسکو راقم نے اپنی کارخانہ کی فہرست شائع کردہ ۱۹۰۸ء مین صرف اسقدر تحریر کیا تہا کہ (اسکا قلم جناب نواب صاحب حیدرآباد دکن نے جزیرہ سنگلدیپ سے منگوا کر اپنے باغمین نصب کرایا تہا وہان سے نواب کلب علیخان صاحب والی رامپور نے حاصل کیا جہان سے بوسیلہ جنرنیل عظیم الدین خانصاحب محمد بالا خانصاحب تعلقدار شیر پور کو دستیاب ہوا جن سے راقم نے وصول پایا سنا ہے کہ ماہ اگہن مین پکتا ہے - سوا اس بریکٹ کی عبارت کے راقم نے فہرست مذکور مین اسکی قیمت و شرح کچھہ تحریر نہین کی تہی تعلقدار صاحب موصوف نے مجھکو کئی درخت کئی درختون کی معاوضہ مین ملے تہے جنمین سے ایک یہ بہی تہا اور انہین سے اسکی اصلیت سنکر درج فہرست کی تہی امسال بار ور ہونے پر جو حقیقت ظہور مین آئی وہ درج کرتا ہون قد و قامت مین چہوٹی سی

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
〃					ریزہ پتلی مگر بے ریشہ اور شیرین ہے اور بخلاف اگہن کے حضرت شروع اساڑہ ہی سے پکنے لگتے ہین مین نے اپنے کارخانہ سے درخت کو نیست و نابود کر دیا اور میری رائے کے نزدیک یہہ درخت کسی باغ مین نصب ہونیکی قابلیت نہین رکہتا اکثر صاحبان نے مجہے مجبور کر کے قلم بند ہوا کر منگوا لیا تا یقیناً نصب کیا ہوگا بہتر ہو کہ وہ بہی سکو اپنے باغ مین قیام پذیر ہونے دین آیندہ انکی رای ہر خریدار کو لازم ہی کہ جس درخت کی بابت خود ہی کارخانہ ذمہ داری نکرے اونکی خریداری سے پرہیز کرین مجہے تعلقدار صاحب موصوف سی علاوہ انکے اور درخت بہی مثلاً آمن پہلواری و گولا کارخانہ وغیرہ وغیرہ بہی ملے تہے جو اس سال بار آور ہونے پر اپنے باغ سے حرف غلط کیطرح مجبوراً مٹانا پڑے اور جو آیندہ بار آور ہونگے اونکی حقیقت پہر لکہی جاویگی فراہمی اقسام انبہ مین جو جو دقتین مجہے پیش آئی ہین کیا عرض کرون کچہہ میرا ہی دل خوب جانتا ہی ؏ دلِ من داند و من دانم و داند دلِ من ۔ یا یون خیال فرمائے کہ یہان تک تو عاشقی مین لٹے ہم کہ بعد مرگ ۔ مٹی بہی اُڑ گئی ہے ہمارے مزار کی ۔

۱۶۰	سنگاسن	ایک پاؤ	ساون جولائی	۸/	رنگ سیاہ پوست متوسط پختہ پر زرد۔ مغز عنابی تخم خورد۔ بے ریشہ۔ شیرین۔ نہایت خستہ ہے بوباس کا اچھا پختہ آم رکھدینے سے دو چار روز کے بعد اور بھی بیحد اچھا ہوجاتا ہے
۱۶۱	سلہٹ	آدہ سیر	اساڑہ جون	۶/	پوست باریک تخم خورد۔ بے ریشہ۔ پرمغز۔ لذیذ۔ ملیح۔ نفیس۔ ہمہ صفت موصوف۔ اہمامثل لنگڑی بنارسی کی کہتا ہے
۱۶۲	سلطان پسند	آدہ پاؤ	جیٹھ		شیرین شاداب۔ لذیذ۔ نفیس۔ ہمہ موصوف نہایت خوبصورت آم ہوتا ہے۔
۱۶۳	شربتی الہ پور	آدہ پاؤ	اساڑہ جون	۱۲/	شیرین خوش ذائقہ۔ رس پتلا۔ مثل شربت شکر۔ خوشبو نہایت نفیس۔ قابل قدر بکثرت خوشہ سے پہلنے والا دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت (۶/) ہے۔
۱۶۴	شربتی نواب پسند شربتی لال باغ	آدہ پاؤ	اساڑہ جون	۶/	بے ریشہ۔ شیرین۔ خوش ذائقہ۔ رس نہایت رقیق چوس کر کہانی مین اور تراش کر کہانی مین دونون قسم مین اچہا ہے یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین دیگر کارخانہ مین اسکی قیمت ۶/ مقرر ہے
۱۶۵	شربتی بہاگلپور	ایک پاؤ	״	۶/	ریشہ دار۔ پوست سیاہ گنداہ صورت مشک پر شیرہ مانند شربت شکر۔ نفیس۔ شیرین۔ لذیذ۔
۱۶۶	شربتی راجہ راج بہادر	پون پاؤ	״	״	شیرین۔ لذیذ۔ نہایت رس دار۔ بے ریشہ تخم خورد بوباس نفیس۔ بکثرت پہلنے والا قابل قدر۔

نمبر شمار	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۱۶۷	شربتی قصبہ پالی	پون پاؤ	اساڑہ جون	۴ر	رنگ سبز کاہی - پوست باریک - بے ریشہ - پر مغز تخم خورد پر شیرہ نہایت شیرین - شاداب - لذیذ ملیح نفیس بکثرت پھلنے والا جو صفت اوسکی کیجاوے زیبا ہے جس طرح شاد آباد کی آمون مین زعفران باسط نگر اور بھاگلپور کے آمون مین گلاب خاص اور گھرسا باٹ اور مرشد آباد کے آمون مین زرد الو اور رای بریلی کی آمون مین نادر اور منتخب سلطان انبہ شمار کئے جاتے ہین وسیطرح قصبہ پالی کے آمون مین یہ آم سلطان آم شمار کیا جاتا ہے ۔
۱۶۸	شاخ نبات	ایک پاؤ	اساڑہ جون	۸ر	شیرین بے ریشہ - پوست باریک مگر بیل کی بو آتی ہی دیگر کارخانہ مین اسکی قلم کی قیمت (۴ر) ہے ۔
۱۶۹	شاہ دولہ	آدہ شیر	ساون جولائی	۴ر	حسین شکل نہایت خوبصورت پوست باریک بے ریشہ - شیرین - لذیذ نفیس جملہ عیوب سے پاک ۔
۱۷۰	شیرین دہن				
۱۷۱	شیرتن				

۱۷۲	شمہ حیدر آبادی	ایک پاؤ	ساون جولائی	۱۲؍	پوست زرد نہایت سخت دیرپا بے ریشہ ۔شیرین ۔لذیذ۔
۱۷۳	شاخ مرجان	؍؍	اساڑھ جون	۱۲؍	اس آم کا نصف حصہ اوپر کا سرخی مایل باقی سبز پوست باریک بے ریشہ ۔پُرمغز ۔تخم خورد ۔شیرین ۔لذید نفیس ۔بکثرت پھلنے والا پختہ آم زیادہ رکھدینے سے خراب ہوجاتا ہے تازہ ڈالکا نہایت اچھا ہوتا ہے۔
۱۷۴	شاخ طوبےٰ	ڈیڑھ پاؤ	ساون جولائی	۶؍	پوست کا اچھا پُرشیرہ شیرہ مانند شربت شکر بوباس کا اچھا پھلنے والا ۔شیرین۔
۱۷۵	شریفہ	ایک سیر	ساون جولائی	۶؍	رنگ کاہی پوست موٹا ۔ہمصورت شریفہ ۔مغز بعم رخ ۔تخم ۔خورد ۔بے ریشہ پُرمغز ۔لذیذ ۔شاداب ۔شیرین دیرپا کثرت سے پھلتا ہے اور کچا بھی شیرین ہوتا ہے اور بالکل صورت شریفہ کی رکھتا ہی ایک آم اگر ٹوکری مین شریفون کے ملادیا جاوے تو شناخت کرنا ایک امر محال ہے۔
۱۷۶	شام گھٹا	دو سیر	؍؍	۶؍	رنگ نہایت سیاہ پوست باریک ۔پرمغز تخم خورد ۔شیرین ۔شاداب ۔لذیذ ۔بوباس کا اچھا نفیس جملہ عیوب سے پاک
۱۷۷	صاحب پسند	ڈیڑہ سیرہ	ساون جولائی	۸؍	نہایت ریشہ دار ذائقہ معمولی۔

نمبر شمار	نام درخت	وزن	ایام پختگی	(قیمت)	کیفیت
۱۷۸	صورت بمبئی	دوسیر	اسارہ جون	۴ر	صورت کا بہت حسین پوست باریک۔ پر مغز۔ تخم خورد۔ بے ریشہ۔ شیرین۔ شاداب۔ لذیذ نفیس خوش ذائقہ اور صورت اقوام بمبئی سے بالکل جدا ہے چونکہ صورت بمبئی سے آیا ہے اسواسطے صورت بمبئی کے نام سے مشہور ہوا اور ہمیشہ کثرت سے پھلتا ہے
۱۷۹	عاشق پسند	آدہ سیر	ساون جولائی	۴ر	بے ریشہ۔ شیرین۔ لذیذ۔ پُر مغز۔ تخم خورد۔ بو باس کا اچھا نہایت شاداب بکثرت پھلنے والا کچا آم بھی شیرین ہوتا ہے بوجہ پسند کرنے چودہری سید عاشق حسین صاحب رئیس بلہور وانسپکٹر پولیس کے یہہ آم عاشق پسند کی نام سے مشہور ہوا چونکہ پوست اسکا بکھٹا ہے لہذا اس آم کو چھیل کر کھانا چاہئے چوس کر کھانیکی قابل نہیں ہے ڈال اور پال دونوں کا اچھا ہوتا ہے۔
۱۸۰	فقیر والا	دوسیر	اسارہ جون	۴ر	رنگ زرد۔ پوست باریک۔ بے ریشہ۔ پُر مغز۔ تخم خورد۔ شیرین۔ شاداب۔ نفیس لذیذ۔ مرغوب الطبع کثرت سے پھلتا ہے
۱۸۱	فجری بھاگلپور۔ فجری فصلی	ڈیڑہ سیر	״	۴ر	قد وقامت کا بہت بڑا پوست باریک بے ریشہ۔ پُر مغز۔ تخم خورد۔ دیرپا۔ شیرین۔ شاداب۔ ملیح۔ لذیذ لطیف نفیس ہمہ صفت موصوف بکثرت پھلنے والا فجری ایک بیوہ عورت کا نام تھا اوسکی نام سے یہہ درخت مشہور ہوا اخیر بھادوں

״	״	״	״	״	سے پکنا شروع ہوتا ہے اور کنوار تک رہتا ہے اور یہ سب نام اس ایک ہی آم کے ہین دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت مبلغ عاہ مقرر ہین مولف کتاب لاثمار نے بھی لکھا ہی کہ آمون کا بادشاہ ہے مراد برآنے سے لاجواب ہوتا ہے
۱۸۲	فجری کلکتہ	آدہ سیر	اساڑہ جون	عہ	فجری بھاگلپور کا تخم بو کر یہ درخت طیار ہوا شیرین بہت ہے بلکہ اصل سے بڑھا ہوا ہے۔ اور خوشہ سے بکثرت پھلتا ہے پوست سیاہ۔ باریک پُرمغز بے ریشہ۔ شیرین۔ لذیذ تخم خورد۔ دیرپا۔ شیرینی صاف بوباس کا اچھا ہی آخر بھادون سے پکنا شروع ہوتا ہے دیگر کارخانہ مین اسکی قیمت دو روپیہ ہے۔
۱۸۳	فجری رامپور	ایک سیر	بھادون اگست	عہ	شکیل حسین دیرپا خوبصورت پوست باریک بے ریشہ۔ تخم خورد۔ بوباس اچھی۔ لذیذ پرمغز بکثرت پھلنے والا شیرین آخر بھادون سے پکنا شروع ہوتا ہے دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت عاہ مقرر ہے۔
۱۸۴	فجری گول				
۱۸۵	قلم	ایک سیر	اساڑہ جون	۱۲/	پوست باریک تخم خورد۔ بے ریشہ۔ ذائقہ اچھا۔ بوباس نفیس۔ قد و قامت کا بہت بڑا۔ شیرین ڈال آم مین اکثر کیڑا پڑجاتا ہی مگر پال کے آم مین کیڑہ نہین پڑتا ہے۔ عہد شاہی مین قلمی انبہ کا رواج کم تھا اسکی کلان ہونیکی وجہ سے زبان خلائق مین اسکا نام قلم پڑگیا جس باغ مین پہلا ہوا آتا ہے اوسمین ایک رونق ہوجاتی ہی۔ دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت ایکروپیہ مقرر ہے۔

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۱۸۶	کیلوا چھپا	ایک پاؤ	ساون جولائی	عہ	پوست کاغذی بے ریشہ - تخم خورد - شیرین نفیس - لذیذ بکثرت پھلنے والا -
۱۸۷	کیلوا سپید دریا	آدھ سیر	اساڑھ جون	"	پوست باریک بے ریشہ - شیرین نفیس لذیذ - بیحد شکیل حسین - پرمغز - شاداب - بکثرت پھلنے والا نہایت قابل قدر جملہ عیوب سے پاک -
۱۸۸	کیلوا زرد	ڈیڑھ پاؤ	ساون جولائی	"	پوست زرد - سُرخ - بے ریشہ - شیرین نفیس - خوبصورت آم ہے -
۱۸۹	کیلوا ورگی لال	دو سیر	"	"	پوست باریک - پرمغز - تخم خوردہ - بے ریشہ - نہایت شیرین - خوشگوار - لذیذ - لانیا آم نہایت ہیکل ہوتا ہے - قدوقامت مین فجری بھاگلپور سے بڑھا ہوا ہے بغیر چھینکے درخت مین لگا ہوا ٹھہر نہین سکتا -
۱۹۰	کلکٹریا صاحب علیخان				
۱۹۱	کبجوریا	یکپاؤ	ساون جولائی	عہ	پوست باریک بے ریشہ شیرین - شاداب - پُرشیرہ پھلنے کا اچھا بو باس کا نفیس -

۱۹۲	کچھوا				
۱۹۳	کمال				
۱۹۴	کلو ابھاگلپور- کیلوا حاجی ٹولہ				
۱۹۵	لنگڑا یا بدھو خان	آدہ سیر	اساڑہ جون	۱۲ار	پوست باریک بے ریشہ- شیرین- ذائقہ نفیس بصورت انناس شاہ آباد کی ہی صرف سیرت کا فرق ہی کیونکہ اسمین بو انناس کی نہین آتی ہے شاہجہانپور کا قدیم مشہور انبہ ہے دیگر کارخانہ مین اسکی قیمت مبلغ عہ مقرر ہے بیوپاری اس انبہ کو انناس کرکے فروخت کرڈالتے ہین-
۱۹۶	لنگڑا یا خواجہ ابراہیم علے	تین پاؤ	ساون جولائی	۸ر	پوست باریک تخم متوسط- بے ریشہ- پر مغز- شیرین- بو باس نفیس بکثرت پھلنے والا دیگر کارخانہ مین اسکی قلم کی قیمت ۱۲ار مقرر ہے-
۱۹۷	لنگڑا یا بھاگلپور	آدہ سیر	اساڑہ جون	۸ر	پوست باریک پر مغز- بے ریشہ- تخم خورد- شیرین لانبا آم مثل لنگڑے کے ہوتا ہے- بو باس اچھی ہین ہے-
۱۹۸	کریا نود یا مشک پنہان	تین پاؤ	//	۸ر	مغز سُرخ بے ریشہ- شیرین- خوشبو دار یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین دیگر کارخانہ مین اسکی قلم کی قیمت عہ ہے-

نمبر شمار	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۱۹۹	کریا برکت اللہ خان	ڈیرہ پاؤ	ساون جولائی	۸ر	شیرین - خوش ذائقہ - اوسط درجہ کا آم ہے دیگر کارخانہ مین اسکی قیمت ۱۲ ار ہے - راقم کو چندان پسند نہین ہے مگر بوجہ ہونے دوسرے کارخانہ کے فہرست مین اس درخت کو مجبوراً راقم نے شائع کیا -
۲۰۰	کریا گلاب باغ نمبر ۱	پون پاؤ	اساڑہ جون	عہ	رنگ سیاہ - مغز سُرخ - پوست باریک - بے ریشہ تخم - پرمغز - خستہ - لذیذ - شیرین بوباس نفیس کہانیمین عجیب لطف دیتا ہے -
۲۰۱	کریا بیمثال	ایک پاؤ	ساون جولائی	عہ	پوست باریک مغز سُرخ - زنگرفی پرمغز - نہایت بے ریشہ - شیرین - لذیذ - تخم خورد - بوباس نفیس مرغوب الطبع بکثرت پہلنے والا دیرپا -
۲۰۲	کاغذی ترائی	آدہ سیر	اساڑہ جون	عہ	پوست کاغذی تخم خورد - پرمغز - شیرین - شاداب - لذیذ - بے ریشہ - بوباس نفیس و لفریب بکثرت پہلنے والا جملہ عیوب سے پاک
۲۰۳	کاغذی لال باغ	ایک سیر	″	″	رنگ سفید - سُرخی مائل - پرمغز - بے ریشہ - لذیذ حسین منظور نظر بکثرت پہلنے والا - شیرین - مگر زیادہ بارش مین سیٹھا ہو جاتا ہے
۲۰۴	کاغذی ماہواری	تین پاؤ	″	۸ر	رنگ زرد - پوست باریک - بے ریشہ - تخم خورد و خستہ - شیرین نہایت خوبصورت اور کثرت سے پہلتا ہے اور کسیقدر بیل کی بو آتی ہے دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت ۱۲ ار مقرر ہے -

۲۰۵	کریلا بہاگلپور	آدہ سیر	بہادون اگست	عہ	بے ریشہ نہایت خوشذائقہ - مغز سرخ - شیرین - صورت بالکل کریلے کی رکھتا ہے - اور جملہ عیوب سے پاک ہے کل اقسام کریلے مین اس سے زیادہ کوئی آم ہمصورت کریلا نہین ہے -
۲۰۶	کریلا فدا حسین خان	ایک سیر	ساون جولائی	عہ	پوست دبیز رنگ زرد تخم خورد - مغز سفید - پرشیرہ - شیرین - خوشبودار - خوشگوار نہایت قابل قدر کارخانہ فدا حسین خان مین نہایت سربراوردہ ہے -
۲۰۷	کہچہ - دل پسند	پون پاؤ	ساون جولائی	۸ر	رنگ پوست باریک بے ریشہ - شیرین - لذیذ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین -
۲۰۸	کسیرو	ایک پاؤ	اساڑہ جون	عہ	پوست سبز کاہی - تخم خورد - پرمغز - شیرین - بو باس نفیس - لذیذ - بکثرت پہلنے والا - پختہ انبہ بندرہ روز رکہنے سے خراب نہین ہوتا ہے - کچے آم مین اور کسیرو مین کوئی فرق نہین ہے اپنی وضع کا تمام دنیا کی آمون سے نرالا ہی خام ہی انبہ تحفہ مین تقسیم ہو جاتا ہے پختہ ہونے تک کم نوبت پہونچتی ہے -
۲۰۹	کچا میٹھا بہاگلپور	آدہ سیر	اساڑہ جون	عہ	پوست باریک رنگ نہایت سفید - شفاف نصف اوپر کا حصہ سُرخ مانند شہاب کے ہوتا ہے - بے ریشہ تخم خورد - پرمغز - شیرین - شاداب - لذیذ - نفیس - لطیف - بو باس کا اچہا - بکثرت پہلنے خام آم قبل پختہ کے شیرین ہوتا ہے خام آم کے کہانے مین شیرینی اسکی عجیب لطف دیتی ہے - وقت کہانیکے قلب پر تراوت معلوم ہوتا ہے یعنے قلب قبول کرتا ہے خام آم اور پختہ آم دونون قسم بے مثل ہے جو خام مین سکے

نمبر شمار	نام درخت	وزن	ایام پختگی	نرخ	کیفیت
					اسکے لطف ہے اوسکی تحریر سے قلم عاجز ہے مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید۔ مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی بہت کچہ تعریف لکہی ہے۔
۲۱۰	کالا پہاڑ	دو سیر	اساڑہ جون	۶؍	رنگ سیاہ پوست باریک بے ریشہ۔ تخم خورد۔ شیرین۔ شاداب بفنیس لذیذ خوش گوار خوشہ سے بیحد پہلنے والا مولف کتاب الاثمار فی بہیانتک اسکی تعریف لکہی ہی کہ یہ ابنہ فخر مرشد آباد ہی فی الحقیقت بہت قابل توجہ ہے۔
۲۱۱	کپیار بہنگا کرت بہنگا	ایک پاو	"	۱۲	بے ریشہ۔ شیرین۔ دیرپا۔ سخت۔ کپیار بہنگا کے معنی بنگالی زبان مین سر شکن کے ہین اسواسطے بنگالیون نے اسکا نام کپیار بہنگا رکہا ہی کیونکہ آم اس کا بیحد سخت ہوتا ہی یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین اور دیگر کارخانہ مین اسکی قیمت ۶؍ مقرر ہے۔
۲۱۲	کسریا	پون پاو	"	۸؍	پوست باریک زرد مغز سرخ۔ بے ریشہ۔ پر مغز تخم خورد۔ بو باس کا لفنیس۔ شیرین۔ لذیذ۔ مرغوب الطبع بکثرت پہلنے والا
۲۱۳	کدوا بہاگلپور	ڈیڑہ سیر	ساون جولائی	۶؍	رنگ سبز زردی مائل مغز چمپئی۔ پر مغز۔ بے ریشہ۔ ڈال کا چاشنی دار پال کا بہت شیرین حسین شکل بو باس کا

″	″	″	″	″	اچھا مولف کتاب الاثمار نے بھی اسکی بہت کچھ تعریف لکھی ہے۔
۲۱۴	کوٹھی حیدرآباد دکن	دو سیر	بہادون اگست	ع؍	یہ آم فی الحقیقت بہت بڑا۔ صورت کا بیحد حسین۔ شیرین۔ دیگر کارخانون مین اسکی قلم کی قیمت دو روپیہ عہ مقرر ہے
۲۱۵	کشن بھوگ۔ کرشن بھوگ۔ کرشن بھوگر	آدہ سیر	ساون جولائی	ع؍	صورت کا حسین گول آم ہوتا ہے۔ تخم خورد۔ پُر مغز۔ بے ریشہ۔ بوباس کا نہایت نفیس۔ پوست باریک شیرین شاداب۔ لذیذ۔ بکثرت پہلنے والا بہمہ صفت موصوف بہت نام آور آم ہے دیگر کارخانہ مین اسکی قیمت دو روپیہ عہ ہے۔ مولف کتاب الاثمار نے بھی اسکی بہت کچھ تعریف لکھی ہے۔
۲۱۶	کنکھا فرخ آباد	آدہ پاؤ	کاتک اکتوبر	ع؍	جملہ عیوب سے پاک نہایت اچھا آم ہے۔ اور بڑی عمدگی یہ ہے کہ کنوار سے گرنا شروع ہوتا ہے اور کاتک تک رہتا ہے
۲۱۷	کنکھا نوبتہ	ڈیرہ پاؤ	″	ع؍	پوست باریک تخم خورد۔ پر شیرہ۔ ریشہ دار۔ نہایت شیرین۔ نصف کاتک سے پکنا شروع ہوتا ہے اور ماہ اگہن تک رہتا ہے
۲۱۸	کنکھا جعفر شاہ	آدہ سیر	بہادون اگست	ع؍	یہ آم صورت کا کبڑا۔ پوست باریک تخم خورد۔ پُر مغز۔ شیرین۔ شاداب۔ نہایت نفیس۔ بہادون مین پکنا شروع ہوتا ہے اور کنوار تک رہتا ہے۔

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
۲۱۹	کلوا پہاڑی	ایک پاؤ	کنوار ستمبر	عہ	پوست باریک تخم خورد - بے ریشہ - نہایت شیرین لذیذ - جملہ عیوب سے پاک نصف کنوار سے پکنا شروع ہوتا ہی اور کاتک تک رہتا ہی
۲۲۰	گولا شربتی	تین پاؤ	ساون جولائی	عہ	رنگ سبز - پوست باریک - پرمغز - تخم خورد - شیرین - نہایت شاداب - لذیذ - بو باس بیحد اچھی - وقت تراشنی کے شربت کی ایک دھار بندہ جاتی ہے -
۲۲۱	گولا پاٹھک والا	ایک پاؤ	بہادون اگست	عہ	رنگ سبز - پوست باریک تخم خورد - پُرمغز - بے ریشہ - شیرین - شاداب - لذیذ بو باس اچھی دیرپا جملہ عیوب سے پاک نہایا بامزہ آم ہے
۲۲۲	گولا قاضی والا	ادہ سیر	اساڑھ جون	عہ	رنگ سبز کاہی - پوست گندہ - تخم خورد - پُرمغز - سُرخ نہایت شیرین - شاداب - لذیذ - بے ریشہ - بو باس کا نفیس - دیرپا
۲۲۳	گولا قیصر علیخان	ایک سیر	//	//	قد و قامت کا بہت بڑا - صورت کا بیحد حسین - نہایت ہی پُرمغز - تخم خورد بہت ہی بے ریشہ - پوست باریک - شیرین بو باس کا اچھا
۲۲۴	گولا عنابی یا براہی والا گولا	ڈیڑہ پاؤ	جیٹھ اپریل	عہ	پوست باریک پرمغز - تخم خورد - بے ریشہ - لذیذ - بکثرت پہلنی والا طرفہ تر یہ بات ہے کہ سیب نہ گری اور پال اسکا رکھدیا جاوی تو عمدہ طور سے پال اسکا اوبہہ آتا ہی اور وہی لطف دیتا ہی جو سیب گرنے کے بعد پال کی آم مین ہونا چاہئی یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین -

۲۲۵	گوپال دہوپا	ڈیرہ سیر	اساڑہ جون	عہ	رنگ سیاہ۔ پوست باریک چکنا مغز سُرخ۔ بے ریشہ۔ شیرین۔ لذیذ ختہ۔ بوباس نفیس۔ بکثرت پہلنے والا نوانچہ کا لانبا آم بشکل کمان ہوتا ہی پہلے ہوئے درخت کا لطف قابل دید ہوتا ہے اور اوسکی قلم کی قیمت دیگر کارخانہ مین دو روپیہ مقرر ہی۔
۲۲۶	گولا بدریہ والا	ایکسیر	〃	〃	رنگ سبز پوست باریک۔ بے ریشہ۔ پُرمغز۔ تخم خورد۔ نہایت شیرین۔ شاداب۔ لذیذ نفیس۔ ملیح بیحد حسین۔ بوباس کا نفیس دیرپا جملہ عیوب سے پاک۔
۲۲۷	گنگا ساگر	ڈیرہ سیر	〃	〃	رنگ سبز پوست باریک تخم خورد۔ پُرمغز۔ بے ریشہ۔ شیرین۔ شاداب اکثر مین کیڑا پڑجاتا ہے اور پال مین نہین پڑتاہی مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی بہت کچھ تعریف لکہی ہے۔
۲۲۸	گولا محمد نور خان	تین پاؤ	ساون جولائی	عہ ۲	اوصاف مثل معرکہ آرا کی رکہتا ہے۔
۲۲۹	گلاب گنیہ	ایک پاؤ	〃	۸ر	شیرین ذائقہ مین اوسط گول آم ہوتا ہی۔ دیگر کارخانہ مین اسکی قلم کی قیمت عہ ۲ ہی مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی بہت کچھ تعریف لکہی ہے۔
۲۳۰	گلاب خاص	ایک پاؤ	〃	عہ ۲	پوست باریک رنگ سیاہ۔ پختہ ہونے پر مانند گل سُرخ۔ مغز طلائی۔ نہایت شیرین نفیس۔ لذیذ بیمثل مرغوب طبع لطیف دیرپا۔ پُرمغز۔ بکثرت پہلنے والا پختہ آم سڑتا نہین بلکہ خشک ہوجاتا ہے۔ بعض صاحب فرماتے ہین

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
″	″	″	″	″	کہ کیقدر گلاب کی خوشبو آتی ہے خلاصہ کلام یہ ہو کہ اگر سلطان ابنہ اسکو کہا جائے تو زیبا ہے۔ چودہری سید عاشق حسین صاحب انسپکٹر پولیس و رئیس بلہوا اپنی تجربہ سے فرماتے ہین کہ پختہ آم اسکا ایک ماہ کامل رکہنی سے خوشبو اسمین گلاب کی ضرور پیدا ہو جاتی ہو دیگر کارخانہ مین اسکی قیمت دو روپیہ سے ہے مولف کتاب لاثمار نے بہی اسکی بہت کچہہ تعریف لکہی ہے
۲۳۱	گوا	ایک پاؤ	اسارہ جون	۸/	شیرین۔ بیل کی بو آتی ہے۔ دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت عہ مقرر ہو مولف کتاب لاثمار نے بہی اسکی تمام بلہا مین تعریف لکہی ہے
۲۳۲	گدہون مار	ایک سیر	اساڑہ جون	عہ	رنگ سبز پوست باریک۔ شیرین۔ لذیذ۔ بکثرت پہلنے والا لانبا آم قدری نوکدار ہوتا ہو مگر ڈنٹہر کا بہت کمزور ہوتا ہے اندک ہوا اسکو نقصان زیادہ پہونچاتی ہے۔
۲۳۳	گہرساپاٹ کہرساپاٹ گہرساپاتی کلکتہ نورس	آدہ سیر	″	عہ	پوست سیاہ شکل بیضاوی۔ پرمغز۔ تخم خورد۔ شیرین۔ شاداب۔ لذیذ نفیس۔ بے مثل۔ لطیف مرغوب الطبع بنگالہ کے آمون مین نہایت سرآوردہ ہو جو کوئی شخص وہان کا کسی آم کی تعریف لکہتا ہو تو اسکی مثال دیتا ہو کہ مثل گہرساپاٹ کی یہ سب نام اسی ایک ہی آم کے ہین دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ ہے۔
۲۳۴	لنگڑا بنارسی۔ لنگڑا حاجی کہو	تین پاؤ	ساون جولائی	عہ	یہ وہی آم ہے کہ جو تمام دنیا مین اپنی لطافت اور عمدگی کیوجہ سے نیکنام ہو رہا ہے۔ رنگ سبز۔ پوست باریک۔ پرمغز۔

״	لونگڑی۔ ڈیوٹ فورٹ ٹکاری	״	״	״	سُرخ۔ بے ریشہ۔ ملیح۔ لذیذ۔ تخم خورد ذائقہ لطیف نفیس۔ پُرمغز۔ بکثرت پہلنے والا یہ سب نام اس ایک ہی آم کے ہین اور اتنی نام مختلف طور سے مختلف مقامون پر مشہور ہین۔ بنارس ونیز دیگر مقامات پر لنگڑے بنارسی کے نام سے مشہور ہے اور کلکتہ مین ڈیوٹ فورٹ کے نام سے مشہور ہے۔ اور حاجی پور مین لنگڑے حاجی پور کے نام سے اور فرخ آباد مین ٹکاری کے نام سے مشہور ہے۔ اور وجہ ٹکاری نام پانیکی یہ ہے کہ راجہ ٹکاری نے اسکا قلم نواب فرخ آباد کو تحفہ دیا تہا۔ مولف کتاب لاثمار نے بہی اسکی بہت کچہہ تعریف لکہی ہے۔
۲۳۵	لوہا چنگ۔ بہرت بہوگ	آدہ سیر	ساون جولائی	عہ	پوست سیاہ۔ مغز سرخ۔ بے ریشہ۔ نہایت سخت۔ دیرپا۔ بیحد۔ شیرین۔ لذیذ۔ لطیف۔ نفیس۔ مرغوب طبع قابل قدر یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین دیگر کارخانہ مین اسکی قیمت دو روپیہ ہے۔ مولف کتاب لاثمار نے بہی اسکی بہت کچہہ تعریف لکہی ہے۔
۲۳۶	لیمون محمد نور خان	آدہ سیر	ساون جولائی	عہ	حسین۔ شکیل۔ ریشہ دار۔ پرشیرہ۔ شیرین۔ بو باس بالکل لیمون کی رہتا ہے اور کثرت سی پہلتا ہے۔
۲۳۷	لاجواب	یکپاؤ	اساڑہ جون	عہ	پوست نہایت باریک۔ غایت درجہ کا شیرین۔ بے ریشہ۔ نہایت پرمغز۔ لذیذ۔ نفیس۔ بو باس کا بہت اچہا قابل قدر
۲۳۸	لڈوا مہارانی	ایک سیر	ساون جولائی	عہ	پوست باریک نہایت پُرمغز۔ تخم خورد۔ شاداب نفیس۔ لذیذ۔ شیرین۔ بو باس کا بہت اچہا بکثرت پہلنے والا۔ شکیل۔ بیحد گول آم ہوتا ہے۔

نمبر شمار	نام درخت	وزن	ایام پختگی	نرخ	کیفیت
۲۳۹	مالدہ بے نظیر	تین پاؤ	اساڑھ جون	۸ر	پوست باریک - بے ریشہ - تخم خورد - شیریں - بوباس نفیس -
۲۴۰	مالدہ بیمثال	ایک سیر	"	"	پوست باریک - بے ریشہ - تخم خورد - شیریں - بوباس نفیس - بکثرت پھلنے والا حسین -
۲۴۱	مالدہ زرد	ایک سیر	"	"	پوست باریک - رنگ زرد - بے ریشہ - بوباس نفیس شیریں - لذیذ - خوش ذائقہ - دیگر کارخانو نمیں اسکی قیمت ۱۲ار مقرر ہے -
۲۴۲	مالدہ سبز	آدہ سیر	"	۸ر	پوست سبز بے ریشہ - پرمغز - شیریں - بوباس کا نفیس مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی بہت کچہ تعریف لکہی ہی
۲۴۳	مالدہ خورد	ایک سیر	ساون جولائی	۱۲ار	شیریں - خوش ذائقہ - مرغوب طبع - پرمغز تخم خورد - بے ریشہ - پوست باریک اسکا قلم کمپنی باغ کلکتہ سے آیا ہے روانہ کنندہ نے غلطی سی اسکا نام مالدہ خورد تحریر کردیا تہا بدینوجہ مالدہ خورد کے نام سے مشہور ہے -
۲۴۴	مالدہ ولایتی	ایک سیر	اساڑھ جون	۸ر	عمدہ قسم کا مالدہ ہے اور جملہ عیوب سے پاک ہے -
۲۴۵	مالدہ بہدیان	ایک پاؤ	بہادوں اگست	۴ر	پوست باریک - بے ریشہ تخم خورد - پرمغز - شیریں - خوش ذائقہ نفیس بہادوں سے پکنا شروع ہوتا ہے -

۲۴۶	مالدہ ساونیان	ایک پاؤ	ساون جولائی	۱۲ر	پوست سبز۔ باریک۔ بے ریشہ۔ تخم خورد۔ پر مغز۔ شیرین۔ خوش ذائقہ۔ ساون سے پکنا شروع ہوتا ہے دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت عہ مقرر ہے۔ مغز اسکا نہایت چکنا اور ملیح ہے۔
۲۴۷	مالدہ کلان۔ لارج مالدہ	دو سیر	〃	عہ	وزن و اوصاف مین جملہ اقسام کی مالدہ سے اچھا ہے کیونکہ اسمین کیڑا نہین پڑتا ہے۔
۲۴۸	مٹھوا بھاگلپور	ایک پاؤ	اساڑھ جون	۸ر	پر مغز۔ بے ریشہ شیرین بنفیس۔ لذیذ۔
۲۴۹	مٹھوا عظیم آباد	ادہ سیر	اساڑھ جون	عہ	پوست باریک۔ بے ریشہ۔ تخم خورد۔ نہایت۔ شیرین۔ شاداب۔ نفیس۔
۲۵۰	مٹھوا اعظم خان	تین پاؤ	ساون جولائی	۸ر	پوست گُندا بے ریشہ۔ پر مغز۔ شیرین۔ لذیذ۔ بکثرت پھلنے والا کارخانہ دیگر مین اسکے قلم کی قیمت ۱۲ر ہی اور صرف نام اس کا مٹھوا تحریر ہے۔
۲۵۱	مٹھوا دلاور پور	ڈیڑھ پاؤ	اساڑھ جون	عہ	رنگ سبز کاہی چتی دار۔ مغز۔ خاکی۔ نہایت شیرین۔ بے ریشہ۔ لذیذ۔ بو باس کا اچھا۔ تخم خورد۔ پر مغز۔ بکثرت پھلنے والا۔
۲۵۲	مندراجی۔ مندراج۔ نمبر ایک	ایک سیر	ساون جولائی	عہ	تخم خورد۔ پر مغز۔ بے ریشہ۔ شیرین۔ شاداب۔ لطیف۔ لذیذ خوش ذائقہ۔ بو باس بنفیس نہایت اچھا جملہ عیوب سے

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
″	″	″	″	″	باک ہمہ صفت موصوف ہے دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ مقرر ہے۔
۲۵۳	منتخب	ایک سیر	اسارہ جون	عہر	رنگ سبز سفیدی مائل۔ پوست باریک۔ پرمغز۔ بے ریشہ۔ شیرین۔ شاداب۔ نفیس۔ لذیذ۔ خوشگوار وقت تراشنی کے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ صابون سے گویا تار نکل گیا اسیطرح سے اسکی مغز پر چاقو چلتا ہی۔ اور خوشہ سے بکثرت پہلتا ہی۔ خلاصہ کلام یہ کہ اپنا آپ ہی نظیر ہی اسکا قلم کارخانہ کو فروخت کرنیمین چندان تکلف تھا مگر کثرت خواہش احباب سے ناچار ہو کر قلم نکالا گیا۔
۲۵۴	مہراج پسند۔ کافوری	ادہ پاؤ	ساون جولائی	عہ	پرمغز بے ریشہ۔ شیرین۔ شاداب۔ نفیس۔ لذیذ۔ اسمین کافور کی بہت تیز بو آتی ہے۔ دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ مقرر ہی یہ دونون نام اس ایک ہی آم کے ہین مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی بہت کچھ تعریف لکہی ہے۔
۲۵۵	موہن بہوگ	ایک سیر	″	عہر	پرمغز۔ تخم خورد۔ بے ریشہ۔ شیرین۔ شاداب۔ نفیس۔ لذیذ۔ ہمہ صفت موصوف ہما گلپور کا نہایت مشہور آم ہے کارخانہ دیگر مین اسکی قیمت دو روپیہ ہی مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی بہت کچھ تعریف لکہی ہے۔

۲۵۶	معرکہ آرا۔ نود ہا عنایت خان	ایکسیر	ساون جولائی	عہ ر	پوست باریک رنگ نصف حصہ کا سرخ مانند شہاب اور نیچے کا حصہ زرد۔ ذائقہ نہایت اچھا۔ پُرمغز۔ تخم خورد بے ریشہ۔ شیرین۔ شاداب۔ بکثرت پھلنے والا فرخ آباد کا مشہور انبہ ہے۔ یہ دونون نام اس ایکہی آم کے ہین
۲۵۷	میڈم۔ ڈم ایرسٹن لٹرا۔ لت ام	آدہ پاؤ	۱۵ دون اگست	لعہ ر	یہ بیلدار قسم کا انبہ ہے اسکی شاخین نہایت پتلی اور نرم ہوتی ہین جو کسی مکان مین چھوٹے سینچو کے ذریعہ سے چڑہ سکتے ہین۔ آمڑی کی صورت خوشہ سے پھلتا ہے اور بجائے اونچا ہونیکے زمین پر نیچے نیچے پھیلتا ہے پوست باریک نہایت چکنا گویا الک وار سیاہ رنگ اوسمین سفید بندکیان نہایت خوشنما پڑی ہوئین۔ بے ریشہ۔ پُرمغز۔ شیرین۔ بکثرت پھلنے والا یہ سب نام اسی ایک ہی آم کے ہین اور دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ مقرر ہے۔ اسکی شاخین زمین سے وقت بارآور ہونیکے ٹٹر کے ذریعہ سے اونچے کردینا چاہیے تاکہ پہل اوسکا زمین پر گرنے سے محفوظ رہے ورنہ رگڑ کر زمین پر کرڑوا ہو جاویگا مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی تعریف لکھی ہے۔
۲۵۸	ماہ بوستان	تین پاؤ	ساون جولائی	عہ ر	شیرین۔ خوش ذائقہ۔ لذیذ۔ بے ریشہ۔ پھلنے والا۔ حسین۔ شکیل۔
۲۵۹	مصری قند	آدہ پاؤ	اساڑہ جون	عہ ر	شیرین۔ خوش ذائقہ۔ بے ریشہ۔ لذیذ۔ نفیس۔ لطیف۔ مرغوب طبع۔ چندان زیادہ شرح لکھنے کی ضرورت نہین ہے

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	فی پیوند	کیفیت
۲۶۰	مچھلی	ڈہائی پاؤ	بہادون اگست	عہ	یہ آم عجیب صورت کا ہے۔ اسکی درخت کی شاخین بیحد حسین اور پتلی اور نازک ہوتی ہین صورت اس پہل کی بالکل مشابہت مچھلی بہورے سے رکھتا ہے پوست باریک۔ پُرمغز۔ لذیذ۔ تخم خورد بیحد شیرین۔ شاداب نفیس لذت کا بہت اچہا بو باس کا بیمثل جملہ عیوب سے پاک اس درخت کے پہل مین اور صورت مچھلی رو ہو یا بہورے سے کوئی فرق نہین۔
۲۶۱	ماہ جبین				
۲۶۲	ملغوبہ حیدرآباد دکن			عہ	
۲۶۳	ناشپاتی	آدہ سیر	ساون جولائی	عہ	پوست باریک بے ریشہ۔ شیرین۔ لذیذ۔ خوش گوار۔ پرمغز۔ خوبصورت کثرت سے پہلنے والا۔
۲۶۴	نارنگی	آدہ پاؤ	اساڑہ جون	۸ر	پوست سرخ بے ریشہ۔ شیرین۔ خوشبو نارنگی کی بہت تیز آتی ہے پختہ آم ہین۔
۲۶۵	نغزک	آدہ پاؤ	اساڑہ جون	۱۲ر	رنگ سرخ پوست باریک پرمغز۔ تخم خورد و خستہ۔ شیرین۔ لذیذ۔ بکثرت پہلنے والا نہایت خوبصورت جملہ عیوب سے پاک

۲۶۶	نو دہا جہنگی لال	ایک سیر	ساون جولائی	عہ/	پوست باریک - تخم خورد - نہایت - پرمغز - شیرین - شاداب - لذیذ - نفیس جملہ عیوب سے پاک کثرت سی پہلنے والا
۲۶۷	نازک بدن	ڈیڑہ پاؤ	اساڑہ جون	عہ/	پوست باریک بے ریشہ - پُرمغز - تخم خورد - نہایت - شیرین - لذیذ - نفیس - خوشگوار دیرپا ذرا سی صدمہ مین اس آم کی ٹکڑے ہوجاتے ہین -
۲۶۸	ناریل	آدہ سیر	ساون جولائی	عہ/	رنگ زرد - پوست باریک - تخم خورد - پُرمغز - بے ریشہ - شیرین - نفیس - لذیذ - خوشگوار دیرپا اسمین ناریل کی بو آتی ہے
۲۶۹	نایاب ملیح آباد ۱ رام کہیرہ ۲ رتن کہیرہ ۳	سوا پاؤ	ساون جولائی	۱۲/	تخم خورد - پُرمغز - شیرین - بے ریشہ - خوش ذائقہ نفیس - خستہ - لذیذ - تحتہ آم ایسا ہوتا ہے کہ آٹھ روز تک خراب نہین ہوتا ہے ملیح آباد کا مشہور انبہ ہے کہ اسمین کرکراوٹ اور خستہ پن کچہ عجب لطف دیتا ہی دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت (عہ۲) مقرر ہے -
۲۷۰	نو دہا منصب علیخان	یکپاؤ	ساون جولائی	عہ/	پوست باریک پرمغز تخم خورد - بے ریشہ - شیرین - نفیس - لطیف - بوباس کا اچہا - کثرت سے پہلنے والا -
۲۷۱	نو دہا شیخ خورشید علی	ایک پاؤ	//	۸/	پوست باریک تخم خورد - بے ریشہ - شیرین - پُرمغز - بوباس کا اچہا - چہپا آم ہوتا ہے -
۲۷۲	نو دہا میاں صاحب	دو سیر	//	عہ/	پوست باریک تخم خورد - بے ریشہ - پُرمغز - شیرین - بکثرت پہلنے والا اعلیٰ درجہ کا شکیل اور حسین آم ہے - مگر بیل کی بو

نمبر	نام درخت	وزن	ایام پختگی	قیمت	کیفیت
״	״	״	״	״	آتی ہے اور دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت دو روپئیہ مقرر ہے۔
۲۷۳	نو دہا علی حسن خان	ایک سیر	اساڑہ جون	عہ ر	رنگ زرد سبزی مائل۔ پوست باریک۔ بے ریشہ۔ پر مغز۔ شیرین۔ شاداب۔ گربیل کی بو آتی ہے۔
۲۷۴	نو دہا غلام جیلانی خان	ایک سیر	اساڑہ جون	عہ ر	رنگ زرد۔ پوست باریک تخم خورد۔ پرمغز۔ بے ریشہ۔ نہایت۔ شیرین۔ شاداب۔ لذیذ نفیس۔ بو باس دلفریب شکیل۔ حسین۔ دیرپا۔ منظور نظر جملہ عیوب سے پاک ہمہ صفت موصوف کثرت سے پھلنے والا۔
۲۷۵	نادر	ڈیڑھ سیر	ساون جولائی	عہ ر	سفید پوست۔ نہایت باریک۔ رنگ شفاف۔ منظور نظر۔ پرمغز۔ شاداب نفیس۔ لذیذ۔ بے ریشہ بو باس دلفریب۔ تخم خورد۔ غایت درجہ کا۔ شیرین بکثرت پھلنے والا۔ بیحد حسین جملہ عیوب سے پاک ہمہ صفت موصوف نوکدار آم ہوتا ہے۔
۲۷۶	نواڑی والا				

۲۷۷	نواب پسند	ایکپاؤ	اساڑہ جون	۱۲ار	نہایت بے ریشہ۔ ہلکی شیرنیت کے ساتھ خوشس فرہ قابل پسند ہے۔
۲۷۸	ہیر اساونیان	آدہ سیر	ساون جولائی	۴ر	پوست باریک۔ رنگ سبز۔ تخم خورد۔ بے ریشہ۔ پرمغز۔ شیرین۔ لذیذ۔ شاداب۔ لطیف۔ دیرپا دیگر کارخانہ مین اسکے قلم کی قیمت دو روپیہ مقرر ہے۔
۲۷۹	ہیم ساگر	ڈیڑہ پاؤ	ساون جولائی	۴ر	پوست سبز سُرخی مائل۔ مغز سرخ۔ بے ریشہ۔ شیرین۔ نفیس۔ لذیذ۔ دیرپا نہایت سخت آم رہتا ہے مولف کتاب الاثمار نے بہی اسکی بہت کچھ تعریف لکھی ہے۔
۲۸۰	ہاتہی جنگہاڑ	ڈیرہ سیر	جولائی ساون	۸ر	رنگ خام پر سبز کاہی جتی دار پختہ ہونے پر زرد جتی دار بے ریشہ۔ نہایت پرمغز گٹھلی بہت چہوٹی کثرت سے پہلنے والا حسین۔ شکیل۔ گول آم مثل پرکار کے ڈہلے ہوے کے ہوتا ہی جس باغمین پہلا ہوا ہوتا ہے اوسمین زیبائش معلوم ہوتی ہی مگر پختہ آم ڈال کا اسقدر ترش ہوتا ہے کہ پانچ سیر دال مین ایک ایک کفایت کرتا ہے چونکہ یہ آم ترشی مین اپنا آپ بے نظیر ہے۔ اسلئے فہرست کارخانہ ہذا مین درج کیا گیا۔ البتہ دو کام کا ضرور ہی ایک تو باغ کی زیبائش دوم اچار وغیرہ کے واسطے نہایت موزون ہے
۲۸۱	ہاتہی جہول				
۲۸۲	یاقوت	ایک پاؤ	اساڑہ جون	۴ر	حسین۔ شکیل۔ بو باس کا اچہا۔

تقریظ منظوم از نتیجۂ فکر افصح الفصحا سخنور بے ہمہ دان ابوالناظم مولانا محمد حامد علیخانصاحب اڈیٹر افسر مصحح مطبع منشی نولکشور صاحب ساکن قصبہ شاہ آباد المتخلص بہ حامد شاگرد جناب تارک مرحوم خلف اکبر حافظ غلام علیخانصاحب رئیس شاہ آباد

مدظلہ الہادے

کرون ابتدا مین بنام خدا
کہ انسان کو جسنے گویا کیا

نہین ہی نہین کوئی اوسکا شریک
وہ لاریب ہی وحدہٗ لاشریک

تجلی وہ مہر و مہ ہے وہی
وہی با ہمہ بے ہمہ ہے وہی

جناب محمد شہ کائنات
علیہ السلام وعلیہ الصلوٰت

جو کچھ اوسکو لکھئے سزاوار ہے
کہ اللہ کی گھر کا مختار ہے

بزرگ اوسکے سب آل اصحاب ہین
کہ اوسکے عزیز اور احباب ہین

درود خدا اونپہ ہو صبح و شام
سنئے عرض حامد اے اہل کرام

کہ جو قصبہ شاہ آباد ہے
وہ بے شبہہ فردوس بنیاد ہے

وہ ہے ضلع ہردوئی کا لاکلام
اوسے جانتے ہین سبھی خاص و عام

وہ بیمثل قصبہ ہے اس ہند مین
وہ بیمثل خطہ ہے اس ہند مین

مقام ایسا دلچسپ دیکھا نہین
ارم گو ہے عمدہ پر ایسا نہین

خلائق وہانکی وضیع و شریف
اور آب و ہوا بھی نہایت لطیف

ہین سب ذی مراتب وہانکے رئیس
بہت سیر چشم اور بہت بے نظیر

شجاعت مین سب فرد اور طاق ہین
سخاوت مین مشہور آفاق ہین

ہین پابند سب نیک عادات کے
ہین عادی بھی سب خیر و خیرات کے

خصوصاً جو ایک خواجہ ہی ذی وقار
بڑا نامور اور بڑا نامدار

جگر گوشہ سبط آل نبی
نبی فاطمہ نور چشم علی

حسن کا جگر بند اور نور عین
وہ ہے خواجہ میر کاظم حسین

محبت کی لذت اوٹھائے ہوے
حقیقت مین دلچوٹ کھائے ہوے

گل باغ جان سرو بستان دل
چراغ دیار بدخشان دل

خدا دوست حق بین خلائق شناس
خوش اخلاق خوشخو بے التباس

نہین ہے وہ کچھ ایسا ویسا رئیس
رئیس آپ بھی باپ دادا رئیس

وہ ہمت کہ پروا نہین مال کی
سکندر قسم کھائے اقبال کی

خدا عمر اوسکی زیادہ کرے
ہر اک اوسکا پورا ارادہ کرے

سیادت تو ظاہر ہے بس نام سے
کہ ہے قوم سادات عظام سے

ہین مشہور اس قصبہ کو آم بھی
ہے واقف ہر ایک خاص و عام بھی

اگرچہ یہان باغ کثرت سے ہین
بری میری تعریف و مدحت سے ہین

مگر باغ کاظم یہ وہ باغ ہے
کہ جس سے دل خلد مین داغ ہے

بڑائی مین اوسکی بیان کیا کرون
جو ظاہر ہے اوسکو عیان کیا کرون

زبان قلم مین یہ طاقت کہان
جو کچھ کر سکے اوسکی مدحت بیان

یہ سچ سچ ہے کچھ لن ترانی نہین
کہ اس باغ کا آج ثانی نہین

نہ نفاظی کو کام اسمین دیا
نہ ہے دخل کچھ شاعری کو دیا

جو سچ سچ تھا احوال اور راست تھا
وہ سب لکھ دیا مین بے کم و کاست

یہ فہرست جو کوئی منگوائے گا
اوسے باغ کا حال کھل جائے گا

موافق ہمیشہ زمانہ رہے
ترقی پہ یہ کارخانہ رہے

بہ اہل جہان از من این مژدہ باد
کہ شد بارور اکنون نخل مراد

تمت

حکیم صاحب کی تالیفات

مولانا حکیم [illegible] بلا اوڈیٹر مرقع عالم و آنریری مجسٹریٹ ہردوئی کے پرزور قلم نے اردو لٹریچر کی دنیا مین جو نام اور شہرت حاصل کی ہے وہ محتاج بیان کی نہین یہ عام راے ہے کہ علمی مضامین کے رنگ مین ڈوبا ہوا جسطرح انکا قلم ناول نویسی کی سرزمین مین چلتا ہے اور جو جدت اور نازک خیالی انکی تحریر مین ہے وہ آج کسی کو بھی نصیب نہین۔ حکیم صاحب کی کل تصنیفات کی قیمت للعہ ہے جو حضرات کل تصنیفات یکشت خرید فرمائینگے اُن سے عہ۱۲ لئے جائینگے۔ فرمائشونکی تعمیل بذریعہ ویلیوپی ایبل ہوگی یا قیمت آنے پر۔

نام کتاب	مضامین	قیمت
عبرت	یعنی جان و ہنوریا کا دلچسپ تاریخی قصہ جو ۱۹۰۲ء مین مرقع عالم کے ساتھہ شایع ہوا تھا ملک مین اس ناول کی بہت کچھہ قدر ہوئی حسن و عشق کے جذبات اگر آپ کو دیکھنا ہون تو دل تھام کر دیکھئے عقد پر محققانہ بحث۔ بالکل اچھوتا۔ یہ ناول تین حصون مین ختم ہوا ہے مجموعی قیمت	۱۲/
جعفر عباسا	ہارون الرشید کے زمانہ کا ایک پر درد واقعہ۔ حسن و عشق کی جیتی جاگتی تصویرین اس مین عورتون کے پردہ نکرنے کے نقصانات بہت کامیابی کے ساتھہ دکھائے گئے ہین۔ بالکل درد والم۔ بس دل پکڑ کر رہجائے گا	۹/
[illegible]	ایک اور تخیل اور دل تڑپا دینے والا ناول جسمین اس امر پر بحث کی گئی ہے کہ عورتون کو تعلیم کہانتک دینی چاہئے اور نارضامندی شادی کے کیسے برے نتایج ہوتے ہین یہ سنبھل کے ایک بالکل سچے واقعے پر ناول لکھا گیا ہے جو بغیر اثر کئے نہین رہتا دو حصون مین ختم ہوگیا ہے	۱۲/
مسیحاے عالم	حفظ صحت کی ایک بہت کارآمد اور مفید کتاب	۸/
مرقع عالم ۱۸۹۶ء	یہ اون دلچسپ علمی اور تاریخی مضامین کا مجموعہ ہے جو ۱۸۹۶ء مین مرقع عالم کے ساتھہ شائع ہوئے	۱۰/
نیل کا سانپ	کلیوپیٹرا اور انطانی کی حسرت بھری داستان۔ بالکل تاریخی واقعہ۔ حسن کی لگاوٹین اور عشق کے برے نتیجے	۹/
اہرام مصری	کب اور کس نے انکو تعمیر کیا۔ اسکے تفصیلی حالات جس سے مصریون کی لیاقت کا اندازہ ہوسکتا ہے	۲/
مضامین مرقع عالم ۱۸۹۷ء	یہ اون مضامین کا مجموعہ ہے جو سائنس اور تاریخ کے رنگ مین ڈوبے ہوے ہین	۱۰/
گورا	ریلوارٹی ضلع گرگانوہ کے حال کے ایک سچے اور پر درد واقعے پر ادریخیل ناول۔ دکھیار اندون کی رام کہانی۔ وید مقدس اور شرع شریف کی طرف سے عقد بیوگان پر دلائل۔ اس رنڈاپے کے ہاتھون دو شریف خاندانون کی بربادی۔ ہے ہے۔ درد۔ غم۔ عبرت۔ شرم اور افسوس ... بکے گا اسے اللہ تو ہمکو اور ہماری عادتون کو سنبھال	[illegible]
مرقع عالم ۱۸۹۹ و ۱۸۹۸ء	یہ وہ اچھوتے تاریخی مضامین ہین جسکو پبلک نے عزت کی نظر سے دیکھا	...ن نخل مراد

المشتہر سپرنٹنڈنٹ مرقع عالم پریس ہردوئی